فضائلِ اذکار، درود و سلام اور وظائف بزرگانِ دھوڑا شریف پر مستند کتاب

مجموعہ وظائف قادریہ

تالیف

پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، شمس العارفین، شیخ المشائخ

حضرت علامہ صاحبزادہ پیر محمد احمد قاسمی قادری مدظلہ العالی

زیبِ آستانہ عالیہ قادریہ قاسمیہ دھوڑا شریف تحصیل و ضلع گجرات

ترتیب و تدوین

سگِ مدینہ محمد طارق محمود قادری

ادارہ قاسم المصنفین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضائلِ اذکار، درود و سلام اور وظائف

بزرگانِ ڈھوڈا شریف پر مستند کتاب

مجموعہ وظائف قادریہ

تالیف

پیر طریقت، رہبر شریعت، شمس العارفین شیخ المشائخ

حضرت علامہ صاحبزادہ پیر محمد احمد قاسمی قادری مدظلہ العالی

زیب آستانہ عالیہ قادریہ قاسمیہ ڈھوڈا شریف تحصیل و ضلع گجرات

0300-6229094

ترتیب تدوین

سگ در محمد طارق محمود قادری

فارغ التحصیل مرکزی دار العلوم جامعہ قادریہ قاسمیہ

ڈھوڈا شریف۔ گجرات پاکستان

ادارہ قاسم المصنفین

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مجموعہ وظائف قادریہ
تالیف	:	علامہ صاحبزادہ محمد احمد قادری مدظلہ العالی
ترتیب وتدوین	:	سگِ مدینہ محمد طارق محمود قادری
نظر ثانی	:	حافظ محمد تنویر قادری وٹالوی
پروف ریڈنگ	:	علامہ محمد زاہد لطیف قادری
زیر اہتمام	:	ادارہ قاسم المصنفین
معاونین	:	محمد تبسم علی قادری، مدثر زمان قادری
کمپوزنگ	:	محمد طیب
اشاعت اوّل	:	2010ء
تعداد	:	1000
صفحات	:	192
ہدیہ	:	150روپے

ملنے کا پتہ

آستانہ عالیہ قادریہ قاسمیہ

ڈھوڈا شریف گجرات فون: 0302-6231133

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يَا شَفِيْعُ الْوَرىٰ سَلَامٌ عَلَيْك

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا

يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِسْمَعْ قَالَنَا

اِنَّنِىْ فِىْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ

خُذْيَدِىْ سَهِّلْ لَّنَآ اَشْكَالَنَا

تَقَبَّلْنِىْ وَلَا تَرْدُدْ سُوَالِىْ

اَغِثْنِىْ سَيِّدِىْ اُنْظُرْبِحَالِىْ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

از......علامہ حافظ محمد تنویر قادری وٹالوی آف وٹالہ (آزاد کشمیر)

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی من کان نبیا وادم بین الماء والطین وعلیٰ الہٖ واصحابہ اجمعین، امابعد: بزرگان دین کا یہ طریقہ رہا ہے کہ وہ اپنے متوسلین کو کچھ خاص وظائف پڑھنے کی اجازت عنائیت فرماتے ہیں اوران کا یہ طریقہ سنت مصطفیٰ ﷺ کے بالکل عین مطابق ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے بھی مختلف صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کواور پھران کے وسیلہ سے ہم کومختلف وظائف پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔ یہ مبارک سلسلہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارکہ سے لیکر آج تک جاری و ساری ہے اورتا قیامت جاری رہے گا۔ (ان شاء اللہ)، ہر سلسلہ طریقت کے بزرگوں کے اپنے اپنے پسند فرمودہ وظائف ہیں ہمارے سلسلہ عالیہ قادریہ قاسمیہ کے بزرگوں کے بھی پسند فرمودہ اوراجازت شدہ وظائف مختلف لوگوں کے پاس تھے، وہ انہیں پڑھ کر دل کی تسکین حاصل کرتے تھے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ ان تمام وظائف کو جمع کر دیا جائے تا کہ ان سے ہر مسلمان فائدہ حاصل کر سکے، شمس العارفین، پیر طریقت، رہبر شریعت، یادگار اسلاف حضرت علامہ الحاج صاحبزادہ پیر محمد احمد قادری مدظلہ العالی نے ان تمام وظائف کو مزید اضافوں کے ساتھ ''مجموعہ وظائف قادریہ'' کے نام سے مرتب کر دیا۔ اس مجموعہ کی ترتیب میں محترم علامہ محمد طارق محمود قادری نے بھی خوب کردار ادا

کیا حضرت قبلہ پیر صاحب مدظلہ خدمت دین کے معاملے میں انتہائی متحرک ہیں، اس سے پہلے بھی آپ کی دو عدد تصانیف ''اسلام کے بنیادی ارکان'' اور ''اسلامی ضابطہ حیات بزبان تاجدار کائنات ﷺ'' منظ عام پر آچکی ہیں۔آپ کی زیر سرپرستی آستانہ عالیہ ڈھوڈا شریف میں ایک علمی وروحانی تنظیم کی بنیاد رکھی جا چکی ہے، جو دین کے مختلف شعبوں میں خدمات سرانجام دے رہی ہے اور مستقبل قریب میں ان شاء اللہ خدمت اسلام کا سہرا اسی کے سر سجے گا، قبلہ پیر صاحب مدظلہ کے مرتب کردہ اس مجموعہ وظائف کی اہم خوبی یہ ہے کہ اس میں آیات قرآنیہ اور احادیث مبارکہ باحوالہ نقل کی گئی ہیں۔ یہ مجموعہ وظائف یقیناً ہر مسلمان کیلئے تسکین دل کا باعث بنے گا۔ ہزاروں لوگ اس کو پڑھ کر مصیبتوں اور پریشانیوں سے چھٹکارا حاصل کریں گے۔ ہم ادارہ قاسم المصنفین آستانہ عالیہ ڈھوڈا شریف ضلع گجرات کی طرف سے اس عظیم کاوش کو اہل اسلام کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ قبلہ پیر صاحب کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ اور آپ کا سایہ اہلسنت پر تادیر سلامت رکھے۔ امین بجاہ طٰہٰ ویٰسین ﷺ

خیر اندیش

محمد تنویر قادری وٹالوی

0300-6182305

ڈائریکٹر:۔ ادارہ قاسم المصنفین

آستانہ عالیہ قادریہ ڈھوڈا شریف ضلع گجرات

29 اکتوبر 2010 جمعۃ المبارک

نذرانہ عقیدت

اس کتاب کو میں اپنے پیر و مرشد پیر طریقت رہبر شریعت

منبع علم و حکمت پیکرِ خلوص و محبت

آستانہ عالیہ کی بہار، شیخ المشائخ شمس العارفین

حضرت علامہ الحافظ الحاج **پیر حیدر شاہ قادری** مدظلہ العالی

زیب سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ قاسمیہ

ڈھوڈا شریف گجرات

......سرپرست اعلیٰ......

مرکزی دارالعلوم جامعہ قادریہ قاسمیہ ڈھوڈا شریف

گجرات پاکستان

کی بارگاہ میں نذرانۂ پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں

گر قبول زہے عز و شرف

خیر اندیش

صاحبزادہ محمد احمد قادری

حرفِ آغاز

ہر طرح کی حمد و ثناء اللہ تعالیٰ کے لیے ہے وہی عبادت کے لائق ہے اور تمام جہانوں کا رب ہے۔ قرآنِ مجید میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (ترجمہ) سوتم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔

بندہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر اپنی شیانِ شان کرتا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی شیانِ شان یاد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ محمد بن فضل رحمۃ اللہ نے فرمایا: زبان سے ذکر کرنا گناہوں کا کفارہ ہے اور بلندی درجات ہے اور دل کا ذکر قربِ الٰہی کا سبب ہے۔ درود شریف سنتِ الٰہیہ ہے قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے درود شریف پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥ (پ۲۲)

(ترجمہ) بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر دُرود سلام بھیجا کرو لہٰذا یہ ایسا فعل ہے جس سے اللہ ہر لحاظ سے دُرود پاک پڑھنے والے سے راضی ہو جاتا ہے تو اسے دین و دُنیا میں اپنی نعمتوں سے نواز دیتا ہے اس سے معلوم ہوا حضور ﷺ پر دُرود پاک کا تحفہ بھیجنا سعادت دارین ہے۔

یہ کتاب فضائلِ اذکار درود سلام اور وظائف بزرگانِ ڈھوڈا شریف پر مشتمل ہے۔ وظائف بزرگانِ ڈھوڈا شریف پر یہ پہلی کتاب ہے۔

العرض:۔ گدائے گل پیر سگِ مدینہ:۔ محمد طارق محمود قادری

فارغ التحصیل مرکزی دار العلوم جامعہ قادریہ قاسمیہ ڈھوڈا شریف

گجرات پاکستان فون: 0302-6231133,0347-6301413

حسن ترتیب

صفحہ	مضمون	نمبر
16	ارشاداتِ مرشد	1
18	قرآن وحدیث کی روشنی میں فضائل وذکرالٰہی	2
19	ذکرالٰہی	3
19	ذکرالٰہی کی اہمیت اور فضیلت	4
20	ذکرالٰہی ہر عبادت کی اصل ہے	5
20	کثرتِ ذکر محبت الٰہی کا اولین تقاضا ہے	6
21	ذاکرین اللہ تعالٰی کے محبوب ترین بندے ہوتے ہیں	7
21	ذاکرین اللہ تعالٰی کے ہاں مستجاب الدعوات ہوتے ہیں	8
22	ذاکرین روزِ محشر سایۂ ایزدی میں جگہ پائیں گے	9
22	ذاکرین روزِ محشر درجہ میں افضل ترین ہوں گے	10
23	مجالسِ ذکر میں انوارِ الٰہیہ کا نزول ہوتا ہے	11
24	ذاکرین مجلس کے گناہ نیکیوں میں بدل دیئے جاتے ہیں	12
24	ذکرِالٰہی کے آداب اور تقاضے	13
25	قبل الذکر آداب	14
25	خوشبو لگانا	15
25	کم بولنا	16

26	کم کھانا	17
26	دورانِ ذکر آداب	18
27	بعد الذکر آداب	19
27	ذکر کا طریقہ	20
28	فضیلتِ ذکر احادیث مبارکہ کی روشنی میں	21
30	فضائل ذکر الٰہی	22
31	سبحان اللہ۔ الحمدللہ۔ اللہ اکبر پڑھنے کی فضیلت	23
31	15 منٹ میں 9 قرآنِ پاک اور ہزار آیات پڑھنے کا ثواب	24
32	رزق کی فراخی اور افلاس دور کرنے کی دعا	25
32	قرض سے نجات پانے کی دعا	26
33	نقصان اور مصیبت کے وقت پڑھنے کی دُعا	27
33	زندگی کے تمام حالات میں دعا مانگتا رہے	28
34	عزم و جزم	29
35	سورۃ الفاتحہ	30
35	ایۃ الکرسی	31
36	سورۃ القدر	32
37	سورۃ الزلزال	33
38	سورۃ العدیت	34
39	سورۃ التکاثر	35

36	سورۃ الکافرون	40
37	سورۃ النصر	40
38	سورۃ الاخلاص	41
39	دس قرآنِ پاک پڑھنے کا ثواب	41
40	ہر حاجت ورزق کے لیے سورۃ یسین کا خاص ورد	42
41	فضائلِ عہد نامہ	43
42	عہد نامہ	43
43	سحری کا انمول وظیفہ	44
44	عید کا انمول وظیفہ	45
45	چوبیس گھنٹے کی تسبیحات	45
46	رات کو سوتے وقت کے عملیات	46
47	سات دنوں کے وظائف	47
48	شبِ قدر میں پڑھنے کی دُعا	49
49	امام محمد بن ادریس خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ کی دعا	49
50	پانچ آیات شریفہ کے بیان میں	51
51	قرآن وحدیث کی روشنی میں فضائل درود شریف	56
52	درود شریف سنت الٰہیہ	57
53	فضائلِ درود شریف احادیث مبارکہ کی روشنی میں	58
54	آقا ﷺ سلام کا جواب دیتے ہیں	61

55	آقا ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ درود شریف کا لکھنا	63
56	درود شریف نہ پڑھنے کی سزا	63
57	مشکلات کا حل	64
58	درود شریف گناہوں کو مٹا دیتا ہے	65
59	قربتِ مصطفیٰ ﷺ	67
60	درود شریف گناہوں کی مغفرت اور تمام دکھوں، مصیبتوں اور غموں سے نجات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے	69
61	آپ ﷺ کا اسم مبارک سننے کے بعد درود نہ پڑھنے والے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے بدُعا فرمائی ہے	70
62	رسول اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجنا جنت سے محرومی کا باعث ہوگا	71
63	حضرت آدم علیہ السلام کا قیامت کے دن یا احمد یا احمد پکارنا	73
64	اچھے اعمال کا کام آنا	75
65	موئے مبارک کی برکت	78
66	اُوقات درود شریف	79
67	دُرود پاک نے قبر میں ساتھ دیا	83
68	فضائل درود شریف	84
69	چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب	85
70	ایک ہزار دن کی نیکیاں	85
71	خزینہ فضائل و برکات	86

72	دُرودِ ناریہ	86
73	دُرود ہزارہ	88
74	دُرود غوثیہ	88
75	دُرود تنجینا	89
76	دُرود برائے مغفرت	91
77	دیدار مصطفیٰ ﷺ	91
78	ہزار دن تک نیکیاں	92
79	سرکار ﷺ کا عطا کیا ہوا درود	92
80	دُرودِ قاسمیہ	93
81	دُرودِ نعم البدل صدقہ	94
82	دُرود نبی کریم ﷺ	95
83	دُرودِ اہلِ بیت	95
84	دُرودِ الفاتح	97
85	دُرودِ حضوری	98
86	دُرودِ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ	100
87	سلطان محمود غزنوی کا درود شریف	101
88	دُرودِ تاج	102
89	دُرودِ رفاعی	106
90	دُرودِ حبیب ﷺ	110

91	دُرود مستجاب الدعوات	111
92	دُرودِ اوّل و آخر	112
93	دُرودِ مصطفیٰ ﷺ	112
94	دُرودِ باطن	113
95	دُرودِ مجتبیٰ ﷺ	114
96	دُرودِ تعلق	115
97	دُرودِ کشف	116
98	دُرودِ حل المشکلات	117
99	دُرودِ محمدی ﷺ	118
100	دُرودِ کمالیہ	119
101	دُرودِ قطب	120
102	دُرودِ نوری	122
103	دُرودِ شازلی	124
104	دُرودِ افضل	125
105	دُرودِ دوامی	126
106	دُرودِ کوثر	127
107	دُرودِ روحی	128
108	دُرودِ حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ	130
109	دُرودِ اوّل	132

110	دُرودِ العابدین	133
111	دُرودِ قلبی	135
112	دُرودِ شفائے قلوب	136
1113	دُرودِ نجات وبا	137
114	دُرودِ محمود	138
115	دُرودِ حبِّ رسول ﷺ	140
116	دُرودِ طیب	141
117	دُرودِ ثمرات	142
118	دُرودِ سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ	143
119	دُرودِ اعزاز	144
120	دُرودِ وسیلہ	146
121	دُرودِ اعتصام	147
122	دُرودِ فوائد کثیرہ	149
123	دُرودِ نصرت	150
124	دُرودِ مکرم	151
125	دُرودِ منیر	153
126	حکایت۔ مولانا جامی	155
127	دُرودِ خضریٰ	156
128	دُرودِ نعمتِ عظمیٰ	157

129	منہ کی بدبو زائل کرنے کا نسخہ	158
130	قرب مصطفیٰ ﷺ	159
131	درود شفاعت	159
132	نبی اکرم ﷺ کی زیارت	160
133	بے عذاب وعتاب وحساب وکتاب	161
134	گیارہ ہزار دُرود شریف کا ثواب	161
135	دلوں کو نورانی بنایئے	162
136	دنیا وآخرت کی سرخروئی	162
137	آب کوثر سے بھرا پیالہ	163
138	مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی	164
139	ایمان کے ساتھ خاتمہ	164
140	دن بھر دُرود پاک پڑھنے کا ثواب	165
141	ختم غوثیہ	166
142	ماخذ مراجع	189

☆☆☆☆☆

ارشادات مُرشد

پیر طریقت رہبر شریعت شمس العارفین شیخ المشائخ سیدی و مرشدی حضرت علامہ الحاج الحافظ پیر حیدر شاہ قادری مدظلہ العالی شریعت کے پابند ہیں اور اپنے مریدین کو شریعت کی پابندی کا حکم دیتے ہیں۔ آپ آقا ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہیں اور اپنے ہر مرید کو سنت کی پابندی کا حکم دیتے ہیں۔

آپ کا اعلان ہے اگر کوئی اللہ کی محبت اور آقا ﷺ کا قرب چاہتا ہے تو میرے بتائے ہوئے راستے پر چلے تو اُس کو اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا قرب مل جائے گا۔ صاحبزادہ صاحب کا اپنے ہر مرید کو حکم ہے۔ کہ ان نصیحتوں پر عمل کرے ان پہ عمل کرنے سے دین و دنیا میں فیوض و برکات حاصل ہوں گے یہ نصیحتیں اور وظائف قبلہ پیر صاحب کے ترتیب دیئے ہوئے ہیں آپ کی طرف سے ہر ایک کو پڑھنے کی اجازت ہے۔ سبز گنبد کی تصویر کو سامنے رکھ کر دُرود شریف وظائف وغیرہ پڑھا کریں۔

رزق حلال کھاؤ اور باوضو رہو۔ پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھو۔ وظائف رات کو سوتے وقت کر کے سویا کریں ہر جمعرات کو ختم درود شریف اور ہر سوموار کی رات ختم غوثیہ کا گھر میں انعقاد کریں۔ نیز سوموار اور جمعرات کو روزہ بھی رکھیں۔ روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کریں اور ہر ماہ اپنے پیر و مرشد سے رابطہ رکھیں اور ہر حال میں ان کو اپنے آپکی خبر دیں اور رات کو سوتے وقت اپنے آپکا محاسبہ کر کے سویا کریں جو آدمی نظر کا محاسبہ کرتا ہے وہ غلط چیز کو دیکھنے سے بچ جاتا ہے اور آدمی بُرے کام کی طرف مائل بھی نہیں ہوسکتا اور سوچیں کہ آج دن میں نیکی کے کتنے کام کیے ہیں اور کتنے کاموں میں شیطان کی باتوں پر ترجیح دی ہے جھوٹ نہ بولو وعدہ کرو تو پورا کرو کسی کی غیبت اور حسد سے بچیں کیونکہ غیبت اور حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے

جسطرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ اپنے پیرو مرشد کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔ وقت بیعت جو پیر صاحب سے وعدہ کیا تھا اُس پر پورا اترتے رہیں مسجد کی صفائی بڑے ثواب کا کام ہے حدیث پاک میں آتا ہے جس کسی نے مٹھی بھر مٹی مسجد سے نکالی اُس کا ثواب اُحد پہاڑ کے وزن کے برابر ہوگا۔ مسجد کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیت کریں۔ مسجد کی صفائی کیا کریں اس سے روحانی درجات بلند ہوتے ہیں۔ مسجد کو بدبودار اشیاء سے محفوظ رکھا جائے مثلاً مولی، لہسن، پیاز مسجد میں نہیں لانا چاہیے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص بدبودار یعنی پیاز کھا کر آئے اُسے ہماری مسجد کے قریب نہ آنے دیں اُس سے فرشتوں کو اذیت ہوتی ہے۔ جیسے انسانوں کو اذیت ہوتی ہے اُس سے بچا کریں۔

دوست اور رشتے دار بناتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ انسان اللہ اور اسکے رسول ﷺ کا کتنا فرمانبردار ہے اور زندگی حضور ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر گزارنے کی کوشش کریں اور سنتوں پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں اپنے بیوی بچوں کی راہنمائی کریں اور انہیں اختیار دیں کہ دین کے معاملے میں آپکی راہنمائی کریں اور ہر آنے جانے والے کو سلام کریں بڑوں کا ادب و احترام کریں چھوٹوں سے شفقت سے پیش آیا کریں۔ ہمیشہ اپنے آپکو اکیلا نہ سمجھیں آپکے ساتھ ہر وقت اللہ اور اسکا رسول ﷺ ہے اور جب بھی کوئی اچھا کام شروع کریں تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر شروع کریں اور جو لوگ ان باتوں پر عمل کریں گے اُنکو اپنے پیرو مرشد کی زیارت اور دوسرے بزرگانِ دین کی زیارت ہوگی۔ نوٹ: بزرگانِ ڈھوڈا شریف کے وظائف میں کلمہ طیبہ کا ذکر خصوصیت کے ساتھ ہوتا ہے آستانہ عالیہ کے ہر سجادہ نشین اپنے مریدین کو کلمہ طیبہ کا ذکر کرنے کی تلقین فرماتے ہیں۔ تلاوتِ قرآنِ پاک کثرت سے درودِ شریف اور ارکانِ اسلام پر عمل کرنے کی تلقین فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن وحدیث
کی روشنی میں
فضائل ذکر الٰہی

ذکرِ الٰہی

ذکرِ الٰہی کا یہ مفہوم ہے کہ بندہ ہر وقت اور ہر حالت میں اٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے اپنے محبوبِ حقیقی کو یاد رکھے اور اس کی یاد سے کبھی غافل نہ ہو۔

حضور غوث الاعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ذکر کا مفہوم بیان فرماتے ہیں کہ:

اے سامعین: تم اپنے خدا اور خدا کے درمیان ذکر سے دروازہ کھول لو مردان خدا ہمیشہ اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ ذکر الٰہی ان سے ان کے بوجھ کو دور کردیتا ہے۔ (الفتح الربانی والفیض الرحمانی، ص ۳۱)

ذکرِ الٰہی کی اہمیت وفضیلت

اس دور مادیت میں ہمارے احوال زندگی مجموعی طور پر بگاڑ کا شکار ہیں ہماری روحیں بیمار اور دل زنگ آلود ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ہمارا تعلق بندگی حقیقتاً معدوم ہو چکا ہے ہمارے باطن کی دنیا کو حرص وہوس بغض وعناد کینہ وحسد فخر ومباہات وعیش وعشرت وسہل پسندی خودغرضی مفاد پرستی و انا پرستی اور دنیا پرستی کی آلائشوں نے آلودہ کررکھا ہے لہٰذا ان بگڑے ہوئے احوال کو درست کرنے۔ بیمار روحوں کو صحت یاب کرنے آئینہ دل کو شفاف کرنے۔ قلب وباطن کو نور ایمان سے منور کرنے۔ احوال حیات کو روحانی انقلاب کی مہک سے معمور کرنے اور محبوب حقیقی سے ٹوٹے ہوئے تعلق کو دوبارہ بحال کرنے کی ضرورت ناگزیر ہے اور اس کا واحد ذریعہ ذکر الٰہی ہے۔

ذکر الٰہی ہر عبادت کی اصل ہے

تمام جنوں اور انسانوں کی تخلیق کا مقصد عبادت الٰہی ہے اور تمام عبادات کا مقصود اصلی یاد الٰہی ہے۔ کوئی عبادت اور کوئی نیکی اللہ تعالیٰ کے ذکر اور یاد سے خالی نہیں۔ سب سے پہلی فرض عبادت نماز کا بھی یہی مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کو دوام حاصل ہو اور وہ ہمہ وقت جاری رہے۔ نفسانی خواہشات کو مقررہ وقت کے لئے روکے رکھنے کا نام روزہ ہے جسکا مقصد دل کو ذکر الٰہی کی طرف راغب کرنا ہے۔ روزہ نفس انسانی میں پاکیزگی پیدا کرتا ہے اور دل کی زمین کو ہموار کرتا ہے تاکہ اسمیں یاد الٰہی کا پودا جڑ پکڑ سکے۔ کیونکہ دل جب لذت نفسانیہ میں گھرا ہو تو اسمیں ذکر الٰہی قرار نہیں پکڑ سکتا۔ اس طرح حج میں خانہ کعبہ اور مقاماتِ مقدسہ پر حاضر ہونا یاد الٰہی کا ہی مظہر ہے۔ قرآن حکیم پڑھنا افضل ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور سارے کا سارا اسی کے ذکر سے بھرا ہوا ہے اسکی تلاوت اللہ تعالیٰ کے ذکر کو تر و تازہ رکھتی ہے۔ معلوم ہوا کہ تمام عبادت کی اصل ذکر الٰہی ہے اور ہر عبادت کسی نہ کسی صورت میں یاد الٰہی کا ذریعہ ہے۔

کثرتِ ذکر محبت الٰہی کا اوّلین تقاضا ہے

اہل محبت کے ہاں یہ عام قاعدہ ہے کہ جس شے سے محبت ہو اسے اٹھتے بیٹھتے یاد کیا جاتا ہے۔ محبوب جس قدر صاحب عظمت و شان اور حسن و جمال کا پیکر ہو گا محب کی زبان پر اس قدر اس کا ذکر کثرت سے آئے گا۔ جس بندے کو محبتِ الٰہی کی کیفیت نصیب ہو جائے اس کی دیوانگی اور اس کے جوشِ محبت کا عالم کیا ہو گا؟ اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبین کی بنیادی شرط بیان کرتے ہوئے ارشاد

فرماتا ہے۔وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (البقرة:۲:۱۶۵)

”اور جولوگ ایمان والے ہیں وہ (ہر ایک سے بڑھ کر) اللہ سے بہت ہی زیادہ محبت کرتے ہیں۔

ا/ ذاکرین اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین بندے ہوتے ہیں

اللہ کی یاد ذاکر کو محبوب ترین بندہ بنا دیتی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (جب) موسیٰ علیہ السلام طور سینا پر تشریف لے گئے تو بارگاہِ الٰہی میں عرض کی: اے پروردگار! تجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ محبت کس سے ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اَلَّذِيْ يَذْكُرُنِيْ وَلَا يَنْسَانِيْ (شعب الایمان)

”وہ جو ہر وقت میرا ذکر کرتا رہتا ہے اور مجھے بھولتا نہیں“

۲/ ذاکرین اللہ تعالیٰ کے ہاں مستجاب الدعوات ہوتے ہیں

اللہ تعالیٰ ان بندوں کو اتنا محبوب جانتا ہے۔ کہ ان کی دعاؤں کو ہمیشہ شرف قبولیت عطا کرتا ہے اور کبھی رد نہیں فرماتا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ثَلَاثَةٌ لَا يَرُدُّ اللّٰهُ دُعَاءَ هُمْ: اَلذَّاكِرُ اللّٰهَ كَثِيْرًا، وَّدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ، وَالْاِمَامُ الْمُقْسِطُ

(شعب الایمان)

"تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن کی دعا اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتا: کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنے والا، مظلوم کی پکار، عادل حکمران۔

۳/ ذاکرین روزِ محشر سایہ ایزدی میں جگہ پائیں گے

خشیت الٰہی سے آنسو بہانے والے ذاکرین وہ خوش نصیب ہیں۔ جنہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سایۂ عاطفت میں جگہ عطا ہوگی۔

چنانچہ قیامت کی سختیوں کا ان کے قریب سے گزر تک نہیں ہوگا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا، فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ (بخاری)

سات شخص ایسے ہیں جسکو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں جگہ عطا فرمائے گا۔ اس روز کہ جب سوائے اس کے سائے کے اور کوئی سایہ نہ ہوگا اور ان میں سے ایک شخص وہ ہے جس نے اللہ تعالیٰ کو تنہائی میں یاد کیا اور اس کے خوف سے اس کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔

۴/ ذاکرین روزِ محشر درجہ میں افضل ترین ہوں گے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا۔

أَیُّ الْعِبَادِ أَفْضَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

''کون لوگ قیامت کے دن اللہ (تعالیٰ) کے ہاں درجہ میں افضل ہونگے۔

آپ ﷺ نے فرمایا۔

الذَّاکِرُوْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَالذَّاکِرَاتُ:

''جو کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے اور کرنے والیاں ہیں''

۵/مجالس ذکر میں انوارِ الٰہیہ کا نزول ہوتا ہے

مجالس ذکر کے شرکاء پر اللہ رب العزت کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ ایک دفعہ حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہما دونوں حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا:۔

لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا حَفَّتْھُمُ الْمَلَائِکَةُ، وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَیْھِمُ السَّکِیْنَةُ ، وَذَکَرَھُمُ اللّٰہُ فِیْمَنْ عِنْدَہٗ ۔ (مسلم شریف)

''جب بھی لوگ اللہ تعالیٰ کے ذکر کیلئے بیٹھتے ہیں انہیں فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں

اور رحمت انہیں اپنی آغوش میں لے لیتی ہے اور ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انکا تذکرہ اپنی جماعت میں کرتا ہے۔

۶/ ذاکرین مجلس کے گناہ نیکیوں میں بدل دیے جاتے ہیں

کچھ ایسے سعادت مند بندے ہوتے ہیں جو صرف اللہ کی رضا و خوشنودی کیلئے ذکر کی محافل سجاتے ہیں۔ ایسے خوش نصیب بندوں کی برائیاں نیکیوں میں بدل دی جاتی ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کچھ لوگ محض اللہ کی رضا جوئی کی خاطر اجتماعی طور پر اس کا ذکر کرتے ہیں تو آسمان سے ایک منادی آواز دیتا ہے۔

قُوْمُوْا مَغْفُوْرًا لَکُمْ فَقَدْ بُدِّلَتْ سَیِّئَاتُکُمْ حَسَنَاتٍ۔ (مسند احمد)

"کھڑے ہو جاؤ! تمہیں بخش دیا گیا ہے۔ تمہارے گناہ نیکیوں میں بدل دیئے گئے ہیں"

ذکرِ الٰہی کے آداب اور تقاضے

اسلام میں ہر شے کے کچھ نہ کچھ آداب ہوتے ہیں جسطرح ہر کام کی نوعیت مختلف ہوتی ہے اس طرح اس کے آداب بھی مختلف ہوتے ہیں۔ ذکر الٰہی کا تعلق چونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہے۔ اسلیئے یہ سوال ذہن میں ابھرتا ہے۔ کہ ذکر الٰہی کے وہ کون سے آداب ہیں۔ جنہیں اپنا کر ذکر سے فیوض و برکات اور انوار و تجلیات حاصل کی

جاسکتی ہیں۔ کتبِ تصوف میں صوفیاء کرام علیہم الرحمۃ کے نزدیک آداب ذکر کی تین اقسام بیان ہوئی ہیں۔

(1) ذکر سے پہلے کے آداب (2) دورانِ ذکر آداب (3) بعد الذکر آداب

(1) قبل الذکر کے آداب

ذکر کرنے سے پہلے درج ذیل آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔

(i) جسمانی و قلبی طہارت:

طہارت ایمان کا حصہ ہے۔ اس کے معانی بدن، روح اور قلب کو ظاہری نجاستوں اور باطنی آلائشوں سے پاک وصاف کرنے کے ہیں۔ اسلیئے طہارت و پاکیزگی پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ (التوبہ)

"اللہ طہارت شعار لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔

۲۔ خوشبو لگانا

خوشبو لگانا سنت نبوی ﷺ ہے حضور نبی اکرم ﷺ خوشبو لگانا بہت پسند فرماتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ خوشبو میرے لیے محبوب بنادی گئی ہے (احمد بن حنبل المسند رقم،۱۴:۸۳)

۳۔ کم بولنا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔

اِنَّ اَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى اُمَّتِی کُلُّ مُنَافِقٍ عَلِیْھِمِ اللِّسَانِ (احمد بن حنبل، المسند ۱: ۲۲ رقم: ۱۴۳)

میں اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف زدہ ہر اس منافق سے ہوں جس کی زبان عالم ہو۔

۴۔ کم کھانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

اِنْ کُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَنَمْکُثُ شَھْرًا مَا نُوْقِدُ فِیْهِ بِنَارٍ مَاھُوَ اِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ

(ابن ماجہ السنن، کتاب الزھد، باب معیشۃ آل محمد ﷺ ۲: ۱۳۸۵ رقم: ۴۱۴۴)

ہم آل محمد ﷺ ایک ایک مہینہ اس طرح سے گزارتے کہ گھر میں آگ نہ سلگائی جاتی (کیونکہ کھانا پکانے کے لیے کچھ نہ ہوتا) اور ہمارا کھانا یہی ہوتا کھجور اور پانی

۲۔ دوران ذکر آداب

بحالت ذکر درج ذیل آداب بجالانا ضروری ہیں۔

۱۔ دوزانو قبلہ رخ بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔

۲۔ آنکھیں بند کرنا۔

۳۔ اس ذکر کے ذریعے حصول مقصد پر کلی اعتماد رکھنا۔

۴۔ اپنے دل سے خطرات وخیالات کو دور رکھنا۔

۵۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ کے معانی پر خیال مذکور رکھنا۔

۶۔ اعتدال کے پہلوں کو ملحوظ خاطر رکھنا۔

۷۔ تسلسل ودوام کا ہونا۔

۸۔ خشوع وخضوع کا اظہار کرنا۔

چونکہ ذکر اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان تعلق استوار کرتا ہے۔اس لیے بندے کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس تعلق میں خشوع وخضوع کا اظہار کرے تا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور لطف وکرم سے فیض یاب ہو سکے۔

۳۔بعد الذکر آداب

ذکر کے بعد تین چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

۱۔ خاموشی اور آرام۔

۲۔ تصور شیخ میں اپنے نفس کو کمتر اور حقیر سمجھنا اور برا جاننا

۳۔ ذکر کے بعد پانی نہ پینا کیونکہ پانی شوق کی گرمی کو کم کر دیتا ہے اور وہ طبعی طور پر بھی انسانی صحت کیلئے مضر ہے اس لیے ذکر کے کم از کم آدھ گھنٹے کے بعد پانی پیئے۔

ذکر کا طریقہ

بسم اللہ پڑھ کر تین بار درود شریف پڑھنا۔اُس کے بعد دو منٹ لا الہ الا اللہ کا ذکر کرنا اس کے بعد لفظ اللہ کا ذکر چار یا پانچ منٹ کرنا اس کے بعد تین بار پہلا کلمہ پورا پڑھنا اور پھر اللہ ھو کا ذکر کرنا۔آخر میں تین بار پھر درود شریف پڑھنا اس کے بعد بزرگان ڈھوڈا شریف کا خاص وظیفہ صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ پڑھنا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ پڑھاں قیامت تائیں
نام اللہ دے نبی محمد ﷺ لاج میری گل پائیں
اوکھی گھاٹی منزل بھاری بانہوں پکڑ لنگھائیں
باجھوں تیرے یا محمد ﷺ کنوں حال سنائیں
میں بہت گناہ اللہ دے کیتے حال نہیں کجھ میرا
راضی کر دے مولیٰ تائیں میں دامن پکڑیا تیرا
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے آگے رو رو کر دُعا کریں۔

9۔ فضیلتِ ذکر احادیث مبارکہ کی روشنی میں

1۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ (دلوں) کی سی ہے (رواہ البخاری)

2۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا: (یارسول اللہ ﷺ) کون سے لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں درجہ میں افضل ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے سے بھی (زیادہ افضل ہوں گے)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (ہاں) اگر کوئی شخص اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں پر اس قدر چلائے کہ وہ ٹوٹ جائے اور خون آلود ہو جائے پھر بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے اُس سے ایک درجہ افضل ہیں (رواہ الترمذی واحمد)۔

3۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

بے شک نماز روزہ اور ذکر الٰہی اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے پر بھی سات سو گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ (رواہ ابوداؤد واحمد)

4۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہیں۔ (صحیح الاسناد)

5۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ذکر اس کثرت سے کرو کہ منافق تمہیں ریاکار کہیں۔ (رواہ الطبرانی) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جن کی باقاعدہ ذمہ داری یہی ہے۔ کہ وہ صرف مجالس ذکر کی تلاش میں رہتے ہیں اور مجالسِ ذکر میں شامل ہو جاتے ہیں۔ پس جب وہ کسی مجلس ذکر کے پاس سے گزرتے ہیں تو مجلس میں اتنی کثرت سے شرکت کرتے ہیں کہ تہہ در تہہ عرش تک پہنچ جاتے ہیں (رواہ مسلم واحمد واللفظ لہ)

6۔ حضرت ابودردا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جن لوگوں کی زبانیں ہمیشہ ذکر الٰہی سے تر رہتی ہیں وہ مسکراتے ہوئے جنت میں داخل ہوں گے۔ (رواہ ابن ابی شیبہ)

7۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آسمان والے اہلِ ذکر کے گھروں کو ایسے روشن دیکھتے ہیں جیسے زمین والے ستاروں کو روشن دیکھتے ہیں۔

(رواہ ابن ابی شیبہ وابن حبان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضائل ذکر الٰہی

سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ عرض گزار ہوئے: یارسول اللہ ﷺ مال دار لوگ تو درجات اور ہمیشہ کی نعمتوں میں بازی لے گئے۔ فرمایا کہ وہ کیسے؟ عرض کی کہ جس طرح انہوں نے نماز پڑھی تو ہم نے بھی پڑھی، جس طرح انہوں نے جہاد کیا تو ہم نے بھی کیا۔ لیکن انہوں نے اپنا وافر مال راہ خدا میں خرچ کیا جبکہ ہمارے پاس مال نہیں ہے۔ فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے باعث تم ان لوگوں کے برابر ہو جاؤ جو تم سے پہلے ہو گزرے اور اُن لوگوں سے بڑھ جاؤ جو تمہارے بعد آئیں گے اور تمہارے برابر کوئی نہ ہو سکے۔ مگر وہ جو تمہاری طرح کرے؟ تم اپنی ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمد اللہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر کہا کرو۔ (صحیح بخاری و مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا سبحان اللہ، والحمد للہ، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہنا مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم، جامع ترمذی)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات تین ہیں: سبحان اللہ، والحمد للہ، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، تم ان میں سے جس کلمہ کو بھی پہلے کہو کوئی حرج نہیں ہے۔ (مسلم، احمد)

صرف 15 منٹ میں 9 قرآن پاک اور ہزار آیات پڑھنے کا ثواب

ایک تو پورا قرآن مجید پڑھنے کی جو فضیلت ہے اسکی برابری نہیں ہو سکتی دوسرا اللہ

رب العزت کا خاص کرم اس اُمت محمدی ﷺ پر ہے کہ اس نے ان چھوٹی چھوٹی سورتوں کے پڑھنے پر کتنی بڑی فضیلت کا ذکر فرمایا ہے جو ذات قرآنِ پاک کے چھوٹے سے حصے کی تلاوت پر اتنے بڑے انعام واکرام سے نواز رہی ہے وہ پورے قرآنِ پاک کی تلاوت پر راضی ہو کر کتنا اجرِ عظیم عطا کرے گی۔

رزق کی فراخی اور افلاس دور کرنے کی دُعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص استغفار کو اپنا دائمی وظیفہ بنائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر غم سے نجات اور ہر تنگی سے رہائی بخشے گا اور اسے ایسے طریقے سے روزی پہنچائے گا جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو۔ (ابوداؤد)

قرض سے نجات پانے کی دُعا

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک مکاتب غلام آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں اپنے آقا کو زرِ مکاتبت ادا کر کے جلد آزاد ہونا چاہتا ہوں آپ میری مدد فرمائیں، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں وہ دُعا سکھاتا ہوں، جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائی ہے۔ اگر تم پر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا تو اللہ تعالیٰ اسے ادا فرما دے گا۔ وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِیْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ

اے اللہ! مجھے اپنا رزقِ حلال عطا فرما کر حرام روزی سے بچا لے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز کر دے۔ (ترمذی)

نقصان اور مصیبت کے وقت پڑھنے کی دُعا

ام المؤمنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس بندۂ مسلم پر مصیبت آ پڑے اور وہ یہ دُعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے مصیبت کا اجر بھی عطا فرمائے گا اور نعم البدل بھی عنائیت فرمائے گا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰھُمَّ اجرنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھ کو اس مصیبت کا اجر عطا فرما اور اس کا نعم البدل مرحمت فرما۔ (صحیح مسلم)

زندگی کے تمام حالات میں دُعا مانگتا رہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ مصائب و آلام اور تکلیف کے وقت اس کی دُعائیں قبول ہوں تو اُسے چاہیئے کہ خُوشی کے زمانے میں زیادہ دُعا مانگتا رہے۔ (ترمذی)

اپنے لیے اور اپنی اولاد اور اپنے مال کیلئے بد دعا نہ کرے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے لیے

بددعا نہ کرو، اپنی اولاد کے لیے بدعا نہ کرو اور اپنے مال و دولت کے لیے بددعا نہ کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے یہ بددعا کسی ایسی ساعت میں ہو رہی ہو کہ جس میں اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگی جاتی ہے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔ (صحیح مسلم)

عزم و جزم

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی شخص دعا مانگے تو یہ نہ کہے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو میری مغفرت فرما یا اے اللہ تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، یا اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے رزق عطا فرما، بلکہ دعا مانگتے وقت اللہ تعالیٰ سے عزم و اصرار سے طلب کرنا چاہیئے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تو جو چاہے کر سکتا ہے اور اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔ (صحیح بخاری)

- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے کہا (سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ) اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا گیا۔
- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص ایک دن میں سو دفعہ (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ) پڑھتا ہے اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں۔
- حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا۔ تم کہو (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ) اللہ تعالیٰ (کی توفیق) کے بغیر نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکی کرنے کی استطاعت۔ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یا فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمہ کی خبر نہ دوں جو

سورۃ الفاتحہ

تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے (مظہری)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

آیۃ الکرسی

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (رواہ احمد)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ
كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

سورۃ القدر

اگر کوئی شخص کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد سورہ قدر پڑھ کر آسمان کیطرف دیکھے تو اللہ پاک اسکی نظر کمزور نہیں کریگا (مسند احمد)

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَآ اَدْرٰكَ

مَالَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ

شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ سَلٰمٌ هِىَ

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

سورۃ الزلزال

دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے (جامع ترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ

الْاِنْسَانُ مَالَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا
اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ

سورة العٰديٰت

دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے۔ (مواہب الرحمٰن)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ
لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ
مَافِى الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَافِى الصُّدُوْرِ ۝
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

سورۃ التکاثر

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے۔ (بیہقی بحوالہ مشکوۃ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

الْیَقِیْنِ ○ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ○

سورۃ الکافرون

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے (جامع ترمذی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ

مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

سورۃ النصر

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے (ترمذی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَیْتَ

النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

سورۃ الاخلاص

تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔(بخاری)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

پس اگر اتنا کوئی مسلمان پڑھ لے تو نو قرآن پاک اور ایک ہزار آیتوں کا ثواب پاسکتا ہے۔

دس قرآن پاک پڑھنے کا ثواب

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص رمضان المبارک میں قرآن پاک کا دل پڑھے گا اسکی برکت سے اللہ تعالیٰ اسکے لیے دس قرآن پاک پڑھنے کا ثواب رکھ دیں گے۔(ترمذی) قرآن پاک کا دل سورۂ یٰسین ہے۔

ہر حاجت و روزق کیلئے سورۃ یسین کا خاص ورد

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا بھی دل ہے اور علماء کرام نے فرمایا، جو شخص صبح اور شام سورۃ یٰسین پڑھے گا اس کی 80 ضروریات پوری ہوں گی اور ادنیٰ ضرورت فقر اور محتاجی کی ہے۔

قضائے حاجات کے لیے نماز جمعہ کے بعد رو قبلہ ہو کر سورۃ یٰسین تین بار اس طریقے پر پڑھے کہ پہلے مبین پر پہنچے تو سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ دوسرے مبین پر پہنچے تو سورۃ کوثر تین بار پڑھے تیسرے مبین پر پہنچے تو سورۃ الفاتحہ تین بار پڑھے پانچویں مبین پر پہنچے تو آیت الکرسی تین بار پڑھے چھٹے مبین پر پہنچے تو یہ دعا تین بار پڑھے۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط

اور ساتوں مبین پر پہنچے تو تین بار درود شریف اور یہ دُعا سات بار کرے۔

اَللّٰھُمَّ وَسِّعْ رِزْقِیْ وُسْعَۃً لَّآ اَحْتَاجُ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ

اے اللہ میری روزی میں اتنی وسعت فرما کہ میں تیری مخلوق میں کسی کا محتاج نہ ہوں اور پھر سورۃ مکمل کرے۔

فضائلِ عہد نامہ

عہد نامہ کے بیشار فضائل و برکات ہیں جن میں سے یہ بھی ہیں کہ صبح و شام اس عہد نامہ کو پڑھنے والا شخص جنت میں داخل ہوگا اور اس کا قبر میں رکھنا بہتر ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔ عہد نامہ کو مکان و دُکان وغیرہ میں رکھنا باعث برکت ہے۔

عہد نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْ

اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْۤ اِلٰی نَفْسِیْ
تُقَرِّبْنِیْۤ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ
وَاِنِّیْ لَآ اَتَّکِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ
عِنْدَکَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِنَّکَ لَا
تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖۤ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

سحری کا انمول وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی
کُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا کَسَبَتْ ٥

جوشخص اس دعا کو ہر سحری کے وقت سات مرتبہ پڑھے گا تو اسکے ہزار گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور اسکے اتنے ہی درجے بلند کردیئے جائیں گے۔

عید کا انمول وظیفہ

فضیلت:۔ حضور ﷺ نے فرمایا جوشخص عید کے دن اس وظیفہ کو تین سو (300) بار پڑھے گا پھر اسکا ثواب تمام مسلمان مُردوں کو بخشے گا تو قبر میں ایک ہزار نور داخل ہونگے اور جب پڑھنے والا مرے گا تو اسکی قبر میں اللہ تعالیٰ ہزار نور داخل کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِO

درج ذیل تسبیحات 24 گھنٹے میں ایک بار ضرور پڑھیں:۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِO

تین سو مرتبہ (300)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ واَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

(300) تین سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بِا اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (300) تین سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ (300) تین سو مرتبہ

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہ سے ارشاد فرمایا کہ اے علی رضی اللہ عنہ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

1۔ چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔

2۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔

3۔ جنت کی قیمت دے کر سویا کرو۔

4۔ دو لڑنے والوں میں صلح کروا کر سویا کرو۔

5۔ ایک حج کر کے سویا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ امر محال ہے مجھ سے کب ہو سکیں گے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ۔

1۔ چار مرتبہ سورۃ فاتحہ یعنی الحمد للہ پڑھ کر سویا کرو۔ اسکا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔

2۔ تین مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ کر سویا کرو ایک قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ہوگا۔

3۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہوگی۔

4۔ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔

5۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اب تو میں روزانہ یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

جس شخص نے سوتے وقت یہ کلمات پڑھے اسکے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ خواہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں۔ (مشکوٰۃ شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ○

سات دنوں کے وظائف

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان اوراد سے بہت کچھ پایا ہے۔

ہفتہ:۔ کے دن لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو بار پڑھنے سے غم دور ہو جاتا ہے۔

اتوار:۔ کے دن یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہزار بار پڑھنے سے غیب سے رزق پہنچے گا۔

پیر:۔ کے دن بھی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہزار بار پڑھنے سے غیب سے رزق پہنچے گا۔

منگل:۔ کے دن صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ اٰلِهٖ وَسَلَّمْ ہزار بار پڑھنے سے ہر

بلا ٹل جائے۔

بدھ:۔ کے دن اِسْتَغْفَار ہزار بار پڑھنے سے عذاب قبر سے محفوظ رہے۔

جمعرات:۔ کے دن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْن ہزار پڑھنے سے ایمان سے مالا مال ہو جائے۔

جمعہ:۔ کے دن اللّٰہ ھُوْ سو بار پڑھنے سے تنگی دور ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ○

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح و شام سات بار یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکے سارے کام بنا دیگا اور جو ارادہ کر رہا ہو اسکو پورا فرمائے گا۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا رَّسُوْلًا صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اُس شخص نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا جو اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر راضی ہوا اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کے رسول کریم ہونے پر راضی ہوا۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے جو بندہ مومن شام کے وقت اور صبح کے وقت تین تین مرتبہ یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ خود اپنے لیے لازم فرمالیتے ہیں کہ قیامت کے دن اسے راضی کریں۔

شب قدر میں پڑھنے کی دُعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ شب قدر میں کیا دُعا پڑھوں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ دُعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّى ○

امام محمد بن ادریس خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ کی دُعا

فضیلت:۔ اس دُعا سے فرشتے کانپتے ہیں۔

علماء فرماتے ہیں ایک مظلوم نے یہ دُعا پڑھی اس وقت ایک کڑک کی آواز آسمان سے آئی اور ایک فرشتہ ہاتھ میں برچھا لیے ہوئے نازل ہوا، اس قزاق کو جو اس مظلوم کو قتل کرنا چاہتا تھا قتل کردیا۔ اور کہا اے زید جب تو نے پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ سے دُعاء کی تو میں ساتویں آسمان پر تھا۔ جبریل نے آواز دی کہ اس مظلوم کی مدد کو کون جاتا ہے۔ میں نے کہا میں جاتا ہوں۔ پھر جب تو نے دُعاء کی تو میں آسمان دنیا پر تھا۔ پھر

جب تو نے تیسری بار دُعاء کی تو میں آن پہنچا جو اس دُعاء کو پڑھ کر دعا مانگے گا۔ اس کی دُعاء قبول ہوگی۔

پھر جب زید حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے واقعہ بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسمِ اعظم تلقین کیا جس کے ساتھ جو دُعاء مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَللّٰهُمَّ يَاوَدُوْدُ يَاذَ الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَاذَا الْعِزَّةِ الَّتِىْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِىْ لَايُضَامُ يَامَنْ عَلٰى نُوْرِهٖ اَرْكَانُ عَرْشِهٖ يَامُغِيْثُ اَغِثْنِىْ يَامُغِيْثُ اَغِثْنِىْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ○

پانچ آیاتِ شریفہ کے بیان میں

کہا گیا ہے کہ ان میں اسم اعظم ہے اوران میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں اوراس کا ایک عجیب قصہ ہے۔وہ یہ ہے کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا جس وقت وزیر سامنے آئے میں تجھ کو اشارہ کروں فوراً گردن اڑا دینا۔مگر تعجب کی بات ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا بادشاہ کا بغض محبت سے بدل گیا اور جلاد کو اشارہ کیا کہ واپس چلا جا۔پھر کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہو جائے تو بادشاہ جلاد کو قتل کا حکم دے اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبت کرے۔

پھر ایک روز بادشاہ کہیں جارہا تھا اور وزیر بھی ہمراہ تھا بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوا اوراس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا میں تجھ سے ایک بات دریافت کرتا ہوں۔سچ سچ بتانا۔وزیر نے کہا آپ فرمایئے میں سچ ہی عرض کروں گا۔بادشاہ نے کہا کہ میں ہر روز قتل کا ارادہ کرتا ہوں مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے بلکہ تیری توجہ سے محبت ہو جاتی ہے تو بتا کہ اس کا کیا سبب ہے اور سچ سچ کہہ دے کیونکہ میں تجھ کو معاف کر چکا ہوں۔

وزیر نے عرض کی کہ حضور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جن سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا انہوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ ہم تجھے ایک تحفہ دیتے ہیں۔اس کو اچھی طرح رکھنا اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا ہر ایک دشمن سے امن میں رہے گا اور وہ پانچ آیتیں ہیں جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور جو شخص اس کو قتل

طلوع اور قبل غروب پڑھتا رہے سب لوگ اس پر مہربان رہیں گے اور اگر سلطان اور حاکم اس کو پڑھے تو اس کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو اور اگر کوئی حاجت مندان کو پڑھے اور حاجت مانگے پوری ہو۔

بادشاہ نے جب وزیر سے یہ ذکر سُنا تو بہت تعریف کی اور خود بھی یہ آیتیں سیکھیں۔ وہ پانچ آیتیں یہ ہیں۔

پہلی آیت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلَمْ تَرَاِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِ یْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّھُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط قَالَ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ط قَالُوْا وَمَالَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ط فَلَمَّا

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيلًا

مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ؕ

دوسری آیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ؕ سَنَكْتُبُ قَالُوْا

وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ نَقُوْلُ

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ؕ

تیسری آیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ج فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ کَخَشْیَۃِ اللّٰہِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَۃً ج وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ کَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ج لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ط قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ج وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ط

چوتھی آیت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِھِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط قَالَ لَاَ قْتُلَنَّکَ ط قَالَ

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ط

پانچویں آیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلِ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ط اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ج اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ط

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن وحدیث
کی روشنی میں
فضائل درود شریف

درود شریف سنتِ الٰہیہ

حضور نبی کریم ﷺ پر دُرود پاک بھیجنے کا حکم، اور اس کی فضیلت کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (پ۲۲)

ترجمہ:۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر دُرود سلام بھیجا کرو۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو حضور نبی کریم ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ انار کے دانوں کی طرح انتہائی خوشی و مسرت سے کھل گیا اور ارشاد فرمایا!

"مجھے مبارک باد پیش کرو کہ آج مجھ پر وہ آیت کریمہ نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا و مافیہا میں سے ہر چیز سے بہتر ہے"

اس کے بعد نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذکورہ بالا آیت تلاوت فرمائی میں

نے حضور سرورکائنات ﷺ سے یہ خوشخبری سنتے ہی عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ کو یہ نعمت مبارک ہو پھر صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم مبارک باد پیش کرتے رہے۔

صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ اس آیت مبارکہ کی وضاحت فرمائیں تا کہ ہم لوگ اس کی حقیقت سے آگاہ ہو جائیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا!

''تم لوگوں نے مجھ سے پوچھ لیا۔ اگر تم لوگ مجھ سے دریافت نہ کرتے تو میں کسی کو نہ بتاتا اللہ تعالیٰ نے دو فرشتے مقرر فرمادیئے ہیں کہ جب کوئی مسلمان جہاں کہیں مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو یہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں ''اللہ اسے تیری طفیل بخشے'' ان دونوں فرشتوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ اپنے تمام فرشتوں سمیت آمین کہتا ہے اور اگر کوئی شخص میرا نام سُن کر دُرود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں۔

''اللہ اس کو معاف نہ کرے'' اس وقت بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں'' روایت میں آتا ہے کہ جب حضور نبی کریم ﷺ پر دُرود پاک بھیجنے کی آیت کریمہ نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ کی بارگاہ اقدس میں کس طرح دُرود وسلام پیش کیا جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ''دُرود ابراھیمی'' کی تلقین فرمائی۔

فضائل درود شریف احادیث مبارکہ کی روشنی میں

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرمذی)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (رحمت بھیجتا ہے اور امام ترمذی نے ان الفاظ کا اضافہ کیا، اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے دس نیکیاں بھی اس (درود پڑھنے) کے بدلے میں لکھ دیتا ہے"۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَأَحْمَدُ۔

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور اس کیلئے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں''۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَوْلَى النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلَاةً

(رَوَاهُ التِّرمِذِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ)

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز لوگوں میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو (اس دنیا میں) ان میں سے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَیَّاحِیْنَ فِی الْأَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ أُمَّتِیْ

السَّلَامَ (رَوَاہُ النَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

"حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں بعض گشت کرنے والے فرشتے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں"۔

آقا ﷺ سلام کا جواب دیتے ہیں

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللّٰه عنه قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ یُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَیَّ رُوْحِیْ حَتّٰی أَرُدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ (رَوَاہُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَأَحْمَدُ)

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (میری امت میں سے کوئی شخص) ایسا نہیں جو مجھ پر سلام بھیجے مگر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر میری روح واپس لوٹا دی ہوئی ہے یہاں تک کہ میں ہر سلام کرنے والے کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

عَنْ أَبِیْ طَلْحَةَ رضی اللّٰه عنه أَنَّ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم جاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ يُدَى فِىْ وَجْهِهِ ، فَقَالَ: اِنَّهُ جَاءَنِي جِبْرِيْلُ عليه السلام ، فَقَالَ: اِنَّ رَبُّكَ يَقُوْلُ: أَمَا يُرْضِيْكَ يَامُحَمَّدُ، أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

(رواه النسائي والدارمي)

''حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک مرتبہ تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر خوشی ظاہر ہو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے انہوں نے کہا: آپ کا رب فرماتا ہے: اے محمد: کیا آپ ﷺ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کی امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے، میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں؟ اور آپ کی امت میں

سے کوئی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں۔"

آقا ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ درود شریف کا لکھنا:۔

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ كِتَابٍ لَمْ تَزِلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذَالِكَ الْكِتَاب

حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے جو کوئی کسی کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھتا ہے جب تک میرا اسم گرامی اس کتاب میں رہتا ہے فرشتے اس کیلئے مغفرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

درود شریف نہ پڑھنے کی سزا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عليه وَسَلَّمْ رَغِمَ أَنْفُ رَجُل ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَیَّ رَوَاهُ الترمذیُّ وَقَالَ حَدِيْثٌ حَسَنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اس آدمی کا ناک غبار آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

مَنْ عُسِرَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فَلْيُكْثِرْ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَحُلُّ الْعُقَدَ وَتَكْشِفُ الْكُرَبَ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔

کہ جس کو کوئی مشکل آئے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود و سلام کی کثرت کرے کیونکہ اس سے مشکلیں حل ہو جاتیں ہیں اور دکھ ختم ہو جاتے ہیں۔

مشکلات کا حل

عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَسِيْتُمْ شَيْئًا فَصَلُّوْا عَلَيَّ تَذْكُرُوْهُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پاک پڑھو انشاء اللہ وہ چیز تمہیں یاد آ جائے گی۔

درود شریف پڑھنا گناہوں کو مٹا دیتا ہے

حدیث:۔ عَنْ أَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ

اللّٰہُ تعَالیٰ عَنہُ قَالَ الصَّلوٰۃُ عَلٰی النَّبیِّ
صلی اَمْحَقُ لِلْخَطایَامِنَ الْمَاءِ لِلنَّارِ
وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِیِّ (صلی اللہ علیہ وسلم) اَفْضَلُ مِنْ
عِتْقِ الرُّقَابِ وَحُبُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم)
اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الْاَنْفُسِ اَوْقَالَ مِنْ
ضَرْبِ السَّیْفِ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ:۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی فرمایا نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا خطاؤں کو اتنا مٹاتا ہے کہ پانی آگ کو اتنا نہیں مٹاتا اور ان پر غلام آزاد کرنے سے افضل ہے اور ان کی محبت جانوں کو آزاد کرنے سے بہتر ہے۔ یا فرمایا ہے جہاد میں تلوار چلانے سے بہتر ہے۔ (کنز العمال، الشفاء للقاضی عیاض ج ۲، ص ۲۱)

حدیث شریف:۔ عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ
الصَّلوٰۃُ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ فَمَنْ

صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمْعَةِ ثَمَانِیْنَ مَرَّةً غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُ ثَمَانِیْنَ عَامًّا

ترجمہ:۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پڑھنا پل صراط پر عظیم نور ہے۔ جو بروز جمعہ مجھ پر اسی مرتبہ درود پڑھے اسکے اسی برس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (کنز العمال ج۱، ص ۴۳۷)

حدیث شریف:۔ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) مَنْ صَلَّ عَلَیَّ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ مِأَةَ مَرَّةٍ كَفٰی اللّٰهُ لَهٗ مِأَةَ حَاجَةٍ سَبْعِیْنَ مِنْهَا لِاٰخِرَتِهٖ وَثَلَاثِیْنَ مِنْهَا لِدُنْیَا

ترجمہ:۔ حضرت جابر روایت کرتے ہیں کہ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کے دن سو بار مجھ پر درود پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کی سو حاجت پوری فرمائے گا۔ جسمیں ستر آخرت اور تیس دنیا کی ضرورت ہوگی۔ (کنز العمال)

قربتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث شریف:۔ یُرْوِیٰ عَنْہُ (صلی اللہ علیہ وسلم) اَنَّ لِلّٰہِ مَلَکًا لَہُ جَنَاحَانِ اَحَدُھُمَا بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ فَاِذَا صَلَّی الْعَبْدُ عَلَیَّ حُبًّا اِنْغَمَسَ فِی الْمَاءِ ثُمَّ یَنْتَفِضُ فَیَخْلُقُ اللّٰہُ مِنْہُ کُلِّ قَطْرَۃٍ تَقْطِرُ مِنْہُ مَلَکًا یَسْتَغْفِرُ لِذَلِکَ الْمُصَلِّیْ عَلَیَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

ترجمہ:۔ حضور پرنور سید عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں:۔ خدا کا ایک فرشتہ ہے کہ اس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں جب کوئی شخص مجھ پر محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے۔ وہ فرشتہ پانی میں غوطہ کھا کر اپنے پر جھاڑتا ہے۔ خدائے تعالیٰ ہر قطرہ سے جو اس کے پروں سے ٹپکتا ہے۔ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک درود پڑھنے والے کیلئے استغفار کرتا ہے۔

حدیث شریف :۔ عن مقاتل بن سلمان قال ان للہ تعالیٰ ملکا تحت العرش علی راسہ دوابہ قد احاطت بالعرش مامن شعرہ علی راسہ الامکتوب علیہما لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ فاذا صلی العبد علی النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) لم تبق شعرۃ منہ الااستغفرت لصاحبہا ۔

ترجمہ :۔ مقاتل بن سلمان سے حدیث ہے فرمایا: خدا تعالیٰ کے عرش تلے ایک فرشتہ ہے جسکے سر پر بال کا ایسا گچھا ہے جو پورے عرشِ الٰہی کو گھیرے ہوئے ہے ہر بال پر کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ تحریر ہے جب بندہ نبی پر درود بھیجتا ہے تو ہر ایک بال اسکے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

1۔ درود شریف گناہوں کی مغفرت اور تمام دکھوں، مصیبتوں اور غموں سے نجات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضى الله عنه قَالَ: قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ أَكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي؟ قَالَ :مَاشِئْتَ ، قُلْتُ الرُّبْعَ قَال: مَاشِئتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ: فَالنِّصْفَ :قَالَ مَاشِئْتَ فَاءِ نْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ: قَالَ: مَا شِئْتَ فَاءِ نْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ : أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا: قَالَ: اِذًا

تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ (رواہ الترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت ابی کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا۔اے اللہ کے رسول ﷺ میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں۔اپنی دعا میں سے کتنا وقت درود کے لیے وقف کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تو چاہے۔ میں نے کہا ایک چوتھائی صحیح ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تو چاہے۔لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا نصف وقت مقرر کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تو چاہے (مگر) لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے میں نے عرض کیا دو تہائی مقرر کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تو چاہے لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے عرض کی میں نے میں اپنی ساری دعا کا وقت درود کیلئے وقف کرتا ہوں۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ تیرے سارے دکھوں اور غموں کے لیے کافی ہوگا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔

2۔آپ ﷺ کا اسم مبارک سننے کے بعد درود نہ پڑھنے والے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے بدعا فرمائی ہے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ

ذَكَرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَلَهُ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ عِنْدَهُ أَبَوَاهُ الْكِبَرَ فَلَمْ يُدْخِلاهُ الْجَنَّةَ (رواہ الترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے۔ رسوا ہو وہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا۔ رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو۔

3۔ رسول اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجنا جنت سے محرومی کا باعث ہوگا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ (رواہ ابن ماجہ)

ترجمہ:۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔

4۔ حضور ﷺ سے مروی ہے فرمایا جس نے یہ درود پڑھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قبرہ فی القبور

ترجمہ:۔اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر تمام ارواح میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر تمام اجساد اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر تمام قبور میں۔

وہ میری زیارت سے نیند میں مشرف ہوگا اور جس نے مجھے نیند میں دیکھا وہ قیامت کے روز میری زیارت کرے گا اور جو قیامت کے دن میری زیارت کرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔جس کی میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوض سے سیراب ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کے جسم پر آگ حرام فرما دے گا۔(اس حدیث کو ابو القاسم البستی نے اپنی کتاب الدر المنظم فی المولد المعظیم میں ذکر کیا ہے)

5۔ عن انس رضی اللّٰہ عنہ قال: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ علیہ وسلم یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ اِنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ اھْوَالِھَا

وَمَواطِنِهِمَا اَكْثَرُ كُمْ عَلَىَّ صَلَاةً فِى دارِ الدُّنْيَا اِنَّهُ قَدْ كَانَ فِى اللّٰهِ وملَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ فَامَرَ بِذَلِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيُجْزِيَهُمْ عَلَيْهِ ـ

ترجمہ:۔ارشاد فرمایا اے لوگو: قیامت کے دن قیامت کی ہولنا کیوں اور اس کی تلخیوں سے سب سے زیادہ بچانے والا ورد دنیا میں تمہارا مجھ پر کثرت سے درود پڑھنا ہے یہ ورد وظیفہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی طرف سے کافی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں پھر اس نے اسی وظیفہ کا مومنین کو حکم فرمایا تا کہ وہ انہیں اس پر اجر عطا فرمائے۔

حضرت آدم علیہ السلام کا قیامت کے دن یا احمد یا احمد پکارنا

6۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ارشاد فرمایا:۔

اِنَّ لِاٰدَمَ مِنَ اللّٰهِ موفقًا فِى فسيح العرش

حضرت آدم علیہ السلام عرش کے وسیع میدان میں ٹھہرے ہوئے ہوں گے آپ پر دو سبز کپڑے ہوں گویا کہ ایک طویل کھجور کی مانند اپنی اولاد میں سے ہر اس شخص کو دیکھ رہے ہوں گے جو جنت میں جا رہا ہوگا اور اپنی اولاد میں سے اس شخص کو بھی دیکھ

رہے ہوں گے جو دوزخ میں جارہا ہوگا۔ اسی اثناء میں کہ آدم علیہ السلام حضرت محمد ﷺ کے ایک امتی کو دوزخ میں جاتا ہوا دیکھ لیں گے۔ آدم علیہ السلام پکاریں گے۔

یا احمد ﷺ :یا احمد ﷺ آپ ﷺ فرمائیں گے لبیک اے ابوالبشر آدم علیہ السلام کہیں گے آپ ﷺ کا یہ امتی دوزخ میں جارہا ہے پس میں بڑی چستی کے ساتھ تیز تیز فرشتوں کے پیچھے چلوں گا اور کہوں گا۔ اے میرے رب کے فرشتو! ٹھہرو وہ کہیں گے ہم سخت فرشتے ہیں جس کا ہمیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور اس کی نافرمانی نہیں کرتے ہم وہی کرتے ہیں جس کا ہمیں حکم ملا ہے جب حضور ﷺ مایوس ہوں گے تو اپنی داڑھی مبارک کو بائیں ہاتھ سے پکڑیں گے۔

اور عرش کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہیں گے اے میرے پروردگار کیا تم نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا تھا کہ تو مجھے اپنی امت کے بارے رسوا نہ کرے گا۔ عرش سے نداء آئے گی اے فرشتو محمد ﷺ کی اطاعت کرو اور اسے لوٹا دو پھر میں اپنی گود سے سفید کاغذ انگلی کے پورے کی مانند نکالوں گا اور اسے دائیں میزان کے پلڑے میں ڈال دوں گا اور میں کہوں گا بسم اللہ پس وہ نیکیوں والا پلڑا برائیوں والے پلڑے پر بھاری ہو جائے گا۔ آواز آئے گی خوش بخت ہے سعادت یافتہ ہوگیا ہے اسے جنت میں لے جاؤ وہ بندہ کہے گا اے میرے پروردگار کے فرشتو! ٹھہرو میں اس بندہ سے بات تو کرلوں جو اپنے رب کے حضور بڑی کرامت رکھتا ہے وہ کہے گا میرے ماں باپ فدا ہوں آپ ﷺ پر آپ ﷺ کا چہرہ انور کتنا حسین ہے اور آپ ﷺ کی شکل کتنی خوبصورت ہے تو آپ ﷺ نے میری لغزشوں کو معاف فرمادیا ہے اور میرے آنسوؤں پر رحم فرمایا (تو کون ہے) حضور ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی محمد ﷺ ہوں اور یہ تیری وہ صلاۃ

ہے جو تو مجھ پر بھیجتا تھا اس نے تجھ کو پورا نفع پہنچایا اور جتنا کہ تجھے اس کی ضرورت تھی۔

7۔حوالہ۔اس حدیث پاک کو ابن ابی الدنیا نے اپنی کتاب حسن الظن باللہ میں کثیر بن مرہ الحضرمی عن عبداللہ کے طریق سے اور النمیری کے طریق سے نقل کیا ہے اور ابن البنا نے بھی ذکر کی ہے۔

اچھے اعمال کا کام آنا

7۔حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں اس کے الفاظ یہ ہیں۔

ایک دن ہم مدینہ طیبہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا میں نے گزشتہ رات ایک عجیب منظر دیکھا میں نے اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ ملک الموت اس کی روح قبض کرنے آیا ہے تو اس کا اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا عمل آیا اور اس نے ملک الموت کو دور کر دیا میں نے ایک امتی کو دیکھا کہ عذاب قبر اس پر مسلط ہے اس کے وضو کا عمل آیا اسے اس عذاب سے نجات دلائی۔میں نے ایک امتی کو دیکھا کہ شیطان اسے گھیرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر کا عمل آیا اور اس سے اسے خلاصی دلائی۔ایک امتی کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اسے تکلیف دے رہے ہیں اس کی نماز کا عمل آیا اور ان کے ہاتھوں سے اسے چھٹکارا دلایا ایک امتی کو دیکھا پیاس سے ہانک رہا ہے جب بھی حوض پر آتا ہے روک دیا جاتا ہے اور اس کے روزہ کا عمل آیا اور اسے سیراب کیا ایک امتی کو دیکھا کہ انبیاء حلقے بنا کر بیٹھے ہیں جب وہ کسی حلقہ کے قریب ہوتا تو اسے دھتکار دیا جاتا ہے پس

جنابت کے غسل کا عمل آیا اس کے ہاتھ سے پکڑا اور میرے پہلو میں بٹھا دیا۔ ایک امتی کو دیکھا اس کے آگے۔ پیچھے۔ دائیں۔ بائیں۔ اوپر نیچے تاریکی ہی تاریکی ہے اس کے حج اور عمرہ آئے اور اسے تاریکی سے نکالا اور نور میں داخل کر دیا۔ میں نے ایک امتی کو دیکھا وہ مومنین سے بات کرتا ہے مگر وہ نہیں بولتے اس کا صلہ رحمی کا عمل آیا اور کہا اے مومنین کے گروہ اس سے بات کرو کیونکہ یہ تعلق جوڑنے والا تھا۔ پس وہ اس سے بات کرنے لگے اور مصافحہ کرنے لگے میں نے ایک امتی کو دیکھا آگ کی حرارت اور شعلوں کو اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے چہرے سے دور کر رکھا ہے پس اس کا صدقہ آیا اور اس کے چہرہ کا ستر اور سر پر سایہ بن گیا ایک امتی کو دیکھا فرشتے ہر طرف سے اسے پکڑے ہوئے ہیں اس کا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا عمل آیا اسے ان کے ہاتھوں سے نجات دلائی اور ملائکہ رحمت کے حوالے کر دیا ایک امتی کو دیکھا اس کا نامہ اعمال بائیں جانب ہے خوف خدا کا عمل آیا اس کا صحیفہ پکڑ کر دائیں طرف کر دیا ایک امتی دیکھا اس کا میزان ہلکا ہے اور اس کے پیشرو آئے اور اس کے میزان کو بھاری کر دیا۔ ایک امتی کو دیکھا جہنم کے کنارے کھڑا ہے اللہ تعالیٰ کے ڈر کے عمل آیا اور اسے جہنم میں گرنے سے بچا لیا۔ ایک امتی کو دیکھا آگ میں گر رہا ہے اور اس کے وہ آنسوؤں جو خوف خدا کی وجہ سے بہتے تھے انہوں نے اسے نکال لیا۔ ایک امتی کو پل صراط پر ایسے کانپ رہا ہے جیسے ہوا میں کھجور کی ٹہنی کانپتی ہے۔ مجھ پر ﷺ اس کا درود پڑھنے کا عمل آیا اور اسے کپکپاہٹ سے آرام دلایا۔ میں نے ایک امتی کو دیکھا اس پر جنت کے دروازے بند ہیں پس لا الہ الا اللہ کی شہادت پہنچی اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے۔

اس حدیثِ پاک کو الباغیان نے اپنی کتاب میں عمرو بن مندہ سے روایت کیا ہے

8۔ حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت فرماتے ہیں۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔

اَیـمَّـا رَجُلٍ کَسَبَ مَالاً مِنْ حَلَالٍ فَاَطعَمَ نَفْسَهُ اَوْ کَسَاهَا فَمَنْ دُوْنَهُ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ لَهٗ زَکَاةٌ وَاَیَّمَا رَجُلٍ لَمْ یَکُنْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ فَلْیَقُلْ فِیْ دُعَائِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ فَاِنَّهٗ لَهٗ زَکَاةٌ۔

جس شخص نے کوئی حلال کمایا خود کھایا یا پہنا اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے کسی کو کھلایا یا پہنایا تو اس کے لیے زکوۃ ہے اور جس شخص کے پاس صدقہ کرنے کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ یوں کرے اللھم صل علی محمد عبدك ورسولك وعلی المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات فانہ لہ زکاۃ

موئے مبارک کی برکت

9۔ ابو حفص عمر بن الحسین السمرقندی کی حکایات کردہ اخبار میں سے اس کی کتاب "رونق المجالس" میں روایت ہے کہ بلخ کے شہر میں ایک مالدار شخص رہتا ہے اس کے دو بیٹے تھے جب اس کی وفات ہوئی تو دونوں بیٹوں نے نصف نصف مال تقسیم کیا میراث میں حضور ﷺ کے تین بال مبارک بھی تھے ہر ایک نے ایک ایک بال لے لیا اور ایک بال باقی رہ گیا۔ بڑے نے مشورہ دیا کہ اس کے دو ٹکڑے کر کے بانٹ لیں، چھوٹے نے کہا ہرگز نہیں۔ حضور ﷺ کے بال کو کاٹا نہیں جائے گا۔ تو بڑے نے چھوٹے سے کہا آپ یہ تینوں بال اپنی میراث کے بدلے میں لے لیں گے؟ چھوٹے نے کہا جی ہاں، بڑے نے سارا مال لے لیا اور چھوٹے نے تینوں بال لے لیے اور اپنی جیب میں ڈال دیئے وہ ان کو باہر نکالتا۔ ان کی زیارت کرتا اور حضور ﷺ پر درود پڑھتا پھر جیب میں ڈال لیتا۔ کچھ دنوں کے بعد بڑے کا مال فنا ہو گیا مگر چھوٹے بھائی کے مال میں برکت ہوئی اور آرام و سکون کی زندگی بسر کرنے لگا۔ کچھ دنوں کے بعد چھوٹا بھائی فوت ہو گیا ایک نیک آدمی نے اسے خواب میں دیکھا اور حضور ﷺ کی زیارت سے بھی مشرف ہوا۔ حضور ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا۔ لوگوں سے کہہ دو جسے اللہ تعالیٰ

سے کوئی حاجت ہو وہ اس شخص کی قبر کے پاس آئے اور اپنی حاجت طلب کرے۔ لوگ ارادۃً اس کی قبر کی زیارت کیلئے آتے تھے۔ حتی کہ جوان کی قبر کے پاس سوار ہو کر آتا تو وہ سواری سے اتر پڑتا۔ تعظیماً پیدل چل کر قبر کے قریب سے گذرتا۔

اوقاتِ دُرود شریف

دُرود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے یعنی دُرود پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہیے پڑھے دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے گویا کہ چاہیے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے۔ لیکن بعض خاص مقامات اور اُوقات میں دُرود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہٰذا جن اُوقات میں دُرود پاک پڑھنا چاہیے وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔

۲۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور ﷺ پر درود پڑھنا ضروری ہے۔

۳۔ جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور ﷺ پر ضرور دُرود پڑھنا چاہیے۔

۴۔ نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔

۵۔ نماز استقاء کے خطبہ میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔

۶۔ پانچوں وقت کی نماز کے بعد دُعا کے قبل بھی دُرود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۷۔ نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔

۸۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھتے وقت بھی درود پاک

پڑھنا بہتر ہے۔

۹۔ وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔

۱۰۔ دُعا کے آغاز اور اختتام پر دُرود پاک پڑھنا قبولیتِ دعا کے لیے اکسیر ہے۔

۱۱۔ دوران حج بیت اللہ میں درود پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

۱۲۔ کوہِ صفا کوہِ مروہ اور حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۱۳۔ قیام منیٰ عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔

۱۴۔ طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۱۵۔ مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۱۶۔ زیارت روضہ رسول اکرم ﷺ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۱۷۔ ریاض الجنہ اور اصحابہ صفہ کے تھڑے پر بھی درود شریف کا ورد کرنا چاہیے۔

۱۸۔ رسول اکرم ﷺ کے متبرک آثار دیکھتے وقت بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔

۱۹۔ مقام بدر اور مقام اُحد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۲۰۔ جمعرات کو بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد بھی درود پاک کا ورد بہت بہتر ہے۔

۲۱۔ جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔

۲۲۔ ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۲۳۔ ہفتہ کے روز کثرت سے دُرود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔

۲۴۔ اتوار کو بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا رد عیسائیت کی دلیل ہے۔

۲۵۔ پیر کے روز صبح کے وقت درود پاک کا ورد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے۔ کیوں کہ

حضورﷺ کی ولادت اسی روز ہوئی۔

۲۶۔ رمضان المبارک میں ہر روز دُرود پاک پڑھنا بہت اجر کا حامل ہے۔

۲۷۔ شب برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔

۲۸۔ حضور اکرمﷺ کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت دُرود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

۲۹۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل دُرود پاک پڑھنا باعث برکت ہے۔

۳۰۔ کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعث عزت ہے۔

۳۱۔ رات کو سوتے وقت دُرود شریف کا ورد باعث حفاظت ہے۔

۳۲۔ سو کر اُٹھتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعث عمر درازی ہے۔

۳۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں دُرود شریف کا پڑھنا باعث سکون قلبی ہے۔

۳۴۔ مجلس ذکر کے آغاز اور اختتام پر دُرود پاک کا پڑھنا مجلس کی شرف قبولیت کی دلیل ہے۔

۳۵۔ ختم قرآن پاک کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعث سعادت ہے۔

۳۶۔ وعظ درس و تعلیم کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے۔

۳۷۔ گناہ کے بعد توبہ کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا قبولیت توبہ کی علامت ہے۔

۳۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا گھر میں باعث برکت ہوگا۔

۳۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر دُرود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔

۴۰۔ نکاح کے موقعہ پر دُرود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔

۴۱۔ حالت غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔

۴۲۔ مصیبت اور سختی کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

۴۳۔ معانقہ اور مصافحہ کے وقت دُرود شریف کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔

۴۴۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔

۴۵۔ ہر نیک کام کرتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

۴۶۔ حالت سفر میں دُرود پاک کا ورد باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔

۴۷۔ میت کو قبر میں اُتارتے وقت دُرود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

۴۸۔ طلب شفاء کے لیے حالت مرض میں دُرود پاک کا پڑھنا باعث شفا ہوگا۔

۴۹۔ صاف پانی کو بہتا دیکھ کر دُرود پاک کا پڑھنا باعث شکر ہے۔

۵۰۔ خوشبو سونگھتے وقت دُرود پاک پڑھنا باعث ثواب ہے۔

۵۱۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔

۵۲۔ مصیبت اور سختی وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

۵۳۔ کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت دُرود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔

۵۴۔ کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت دُرود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

۵۵۔ تہمت سے بری ذمہ ہونے کے لیے دُرود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

۵۶۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔

۵۷۔ علم کی اشاعت کے وقت بھی دُرود پاک سے شروع کرنا چاہیے۔

۵۸۔ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دعا میں بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیے۔

۵۹۔ شب قدر میں دُرود پاک کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔

۶۰۔ جمعۃ الوداع کے دن بعد نمازِ جمعہ دُرود شریف پڑھنا باعث سعادت ہوگا۔

دُرود پاک نے قبر میں ساتھ دیا

حضرت شیخ جزولی "صاحب دلائل الخیرات" قدس سرہٗ کے وصال کے تہتر سال بعد آپ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوسؔ سے مراکش منتقل کیا گیا جب آپ کا جسد مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا اور آپ بالکل صحیح وسالم تھے جیسے کہ آج ہی لیٹے ہیں۔

نہ تو زمین نے آپ کو چھیڑا ہے نہ آپ کی کوئی حالت بدلی ہے بلکہ جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور تہتر سال کے بعد جب آپ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی خط بنوایا ہے بلکہ کسی نے براہِ امتحان آپ کے رُخسار مبارک پر اُنگلی رکھ کر دبایا اور اُنگلی اُٹھائی تو وہ جگہ سفید نظر آ رہی تھی۔

پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سُرخ ہوگئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے۔ اور دبانے سے یوں ہی ہوتا ہے اور یہ ساری بہاریں درود پاک کی کثرت کی برکت سے ہیں۔ (مطالع المسرات)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضائل درود شریف

چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

فضیلت:۔ شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوگا۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار بار پڑھے گا وہ دونوں جہاں میں سعادت مند ہوگا اس درود کو صلوٰۃ ''صلوٰت السعادت کہتے ہیں۔ (نسخہ صحیحہ دلائل الخیرات، ص:۱۰۱)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ○

ایک ہزار دن کی نیکیاں

یہ درود پاک پڑھنے والے کیلئے ستر (۷۰) فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں (طبرانی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا (صلی اللہ علیہ وسلم) مَاھُوَ اَھْلُہٗ ؕ

اعلیحضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا درود

فضیلت:۔ یہ درود شریف ہر نماز کے بعد خصوصا بعد نماز جمعہ کی مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

دُرودِ ناریہ

فضیلت:۔ اس دُرودِ پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی معیبت آئے تو فوراً اس درودِ پاک کا ورد کرے۔

انشاءاللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَـامًّـا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ ط وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ ـ يَآ اَللّٰهُ ○

دُرود ہزارہ

فضیلت:۔ وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء (۳۱۳) مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اسکے لیے اس درودِ پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے۔ جو شخص جمعہ کے روز اسے ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

درودِ غوثیہ

فضیلت:۔ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا (۴) جان کنی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (۷) مخلوقِ خدا اس سے محبت کرے گی اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کیلئے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اسکے علاوہ رسول اکرم ﷺ کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت موثر ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعۡدِنِ الۡجُوۡدِ وَالۡکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ○

درودِ تنجینا

فضیلت:۔ شرح دلائل الخیرات کے مولف لکھتے ہیں کہ جسے نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شوق ہو وہ خاص نیت سے یہ درود شریف نماز عشاء کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاءاللہ چالیس دن کے اندر اندر ہی زیارت سے مشرف ہوگا۔

جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاءاللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا
جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى
الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ
جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاةِ
اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ
يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ
وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ
اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ يَآ اِلٰهِىْ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط

درود برائے مغفرت

فضیلت:۔ تاجدار عرب وعجم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اسکے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

دیدار مصطفیٰ ﷺ

فضیلت:۔ بزرگوں نے فرمایا جو شخص ہر شب (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات اس درود شریف کو کم از کم ایک مرتبہ پابندی سے پڑھے گا موت کے وقت سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت کریگا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکار مدینہ ﷺ اسے قبر میں اپنی رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ

الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

ہزاروں تک نیکیاں

فضیلت:۔ حرز الحسنات میں ہے کہ جو شخص یہ درود پاک ایک مرتبہ پڑھتا ہے تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اسکے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

سرکار ﷺ کا عطا کیا ہوا درود

ایک شخص کو آپ (ﷺ) کی زیارت ہوئی اُس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے اپنی قربت عطا کریں اور راضی ہو جائیں آپ ﷺ نے اُسے فرمایا یہ دُرود شریف کثرت سے پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

دُرودِ قاسمیہ

فضیلت:۔ یہ درود شریف پڑھنے سے آدمی کا دل نرم ہو جاتا ہے آپ ﷺ اُس کے حال پر کرم فرماتے ہیں دُرود پڑھنے سے درجے بلند ہوتے ہیں گناہ معاف ہوتے ہیں اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں لیکن سلام پڑھنے سے تعلق بنتا ہے قُربت ملتی ہے محبت ملتی ہے حضوری نصیب ہوتی ہے اس دُرود شریف میں دُرود بھی ہے اور سلام بھی یہ دُرود شریف مصنف کا ترتیب دیا ہوا درود شریف یہ ہے۔ (سگِ مدینہ محمد طارق غفرلہٗ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَءُوْفُ الرَّحِیْمِ اُنْظُرْ حَالَنَا ۔ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَلَامٌ عَلَیْكَ ۔ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ سَلَامٌ

عَلَیْكَ یَا نَبِیُّ اللّٰہِ سَلَامٌ عَلَیْكَ
صَلٰوۃُ اللّٰہِ عَلَیْكَ ۔

درود نعم البدل صدقہ

فضیلت:۔ حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص میں صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ کیا کرے اس کے متعلق حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کے پاک صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ اسے صدقے کا بھی اجر عطا فرمائے گا اس کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کرو کیوں کہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے اس لیے اس درود پاک کو روزانہ چند بار ضرور پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

دُرود نبی کریم ﷺ

فضیلت:۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے اب ہم درود کس طرح پڑھیں تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ یوں پڑھو یعنی مندرجہ ذیل دُرود پاک آپ ﷺ نے پڑھا۔ (بخاری شریف جلد سوم) میں یہ درود بھی ایک طرح کا درود ابراہیمی ہے جو حضور ﷺ نے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ یہ درود بھی فیوض و برکات کا منبع ہے۔ جس طرح دوسرے درود شریف ہیں لہٰذا فیوض و برکات اور آخرت میں انجام بخیر کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط

دُرودِ اہلِ بیت

فضیلت:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا ثواب ملے تو اسے چاہیے کہ ہمارے ساتھ اہل بیت پر درود بھیجے اور وہ یوں درود بھیجے (ابوداؤد جلد اوّل) اس درود پاک میں حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ امہات المؤمنین اولاد اور اہل بیت کا خاص طور پر ذکر فرمایا گیا ہے۔ اس لیے جو یہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کی ازواج مطہرات اولاد و اہل بیت کے صدقے اس کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحمت کی بارش کرے گا اور بے پناہ فضل و کرم سے نوازے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ط

دُرودالفاتح

فضیلت:۔درود الفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے اسی لیے اسے درود فاتح کہا جاتا ہے مولانا ابوالقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن، ابوالبکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

حضرت ابوالقارب رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص 40دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صدقِ دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے (سبحان اللہ) حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص درود تھا یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور راز کا حامل ہے اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کرسکتا لہٰذا اسے سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے سید محمد الکبری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک عجیب درود ہے

جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار ﷺ کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور ﷺ نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کو برکت دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِىْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ٥

دُرودِ حضوری

فضیلت:۔ حضور پُر نور آقائے دو جہاں ﷺ کی عالم روحانیت میں ایک مجلس

لگی رہتی ہے جسے مجلس محمدی ﷺ کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی روحیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضور ملتا ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کیلئے درود حضوری بڑا اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا رہے اسے بڑی جلدی زیارت رسول اکرم ﷺ کے مقام حضوری حاصل ہو جاتا ہے حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی یہی درود پڑھتے رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مُلَاَتْ قَلْبُهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○

دُرودابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

فضیلت:۔ حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وصال ہوا تو لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کا ایک پرچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا کہ اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کے سب خوبی معلوم کرنے لگے ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ یہ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی لہٰذا آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہیے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاءاللہ خاتمہ بالایمان ہوگا اللہ کا خاص فضل و کرم ہوگا کہ اہل دنیا حیران رہ جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

سلطان محمود غزنوی کا درود شریف

فضیلت:۔ ایک شخص بہت ہی پریشان تھا اس کے دل میں خواہش تھی کہ رحمۃ للعلمین ﷺ سے ملاقات ہو تو اپنی پریشانیاں بیان کرے۔ ایک رات اسکو خواب میں حضور ﷺ نے بشارت دی آپ ﷺ نے فرمایا۔ سلطان محمود کے پاس جاؤ اور جا کے کہو کہ آپ سونے سے پہلے تیس ہزار مرتبہ اور صبح جاگنے کے بعد تیس ہزار جن پر درود بھیجتے ہو میں انہی کے پاس سے بھیجا ہوا آیا ہوں اور پھر اپنی پریشانیاں بیان کیں سلطان محمود نے اس کی پریشانیوں کو دور کر دیا بادشاہ کے درباری حیران تھے کہ صبح وشام تیس تیس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہوئے ہم نے کبھی دیکھا نہیں ہے بادشاہ نے ان لوگوں سے کہا کہ یہ درود مجھ کو عالموں سے حاصل ہوا ہے ان بزرگوں کا کہنا تھا کہ صبح وشام تین تین بار پڑھنے سے اس کا ثواب تیس ہزار کے برابر ہو گا پس میں ہمیشہ صبح وشام تین تین بار پڑھ لیتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصَرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ

رُوْحِہٖ وَاَرْوَاحِ اَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا التَّحِیَّۃَ

وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَثِیْرًا ط O

درود تاج

فضیلت:۔دُرودتاج بے پناہ فیوض وبرکات کامنبع ہےاور یہ عاشقانِ رسول ﷺ کامحبوب وظیفہ ہے بے شمار صوفیاء نے یہ دُرود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلے طریقت میں اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنادینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بنا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا کیونکہ یہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس دُرود پاک کو روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم ﷺ کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۱۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس دُرود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا اضافہ رزق کے لیے

بعد نماز فجر ۷ مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافہ کا سبب بنتا ہے دشمنوں ظالموں حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے شفائے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا یابی کا موجب ہوگا اگر کوئی حب تسخیر خلق کے لیے اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ 111 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خرما اُس کو کھلائے پھر بعد غسل طہارت اُس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح ...... ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ

وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ
مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ
وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ
مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ
وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى
صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى
مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ
الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ
عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ
مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ

الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ
وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ
مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ
لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ
الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ
السّٰلِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ
سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ
الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ

قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط یٰٓاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

دُرودِ رفاعی

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاعی کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے۔ آپ اس درودِ پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اسی بنا پر آپ کو قطب زمان کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درودِ پاک کے بارے فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار ورموز اور معرفت حاصل کرنے کے لئے بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحب ایمان ہو جائے گا یعنی اسکا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا

اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہا تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی اور اسکی ہر دعا فوراً مستجاب ہوتی وسوسوں برائیوں اور مصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔

ذیل کا ورد 41 دن تک بلا ناغہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام برائیوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے تو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائے گا اس درودِ پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو 100 مرتبہ یہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دُعا کرے اور گیارہ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اسکا بہتر ذریعے سے سبب بنا دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً لِّوُجُوْدِكَ وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ لِنُبُوَّتِكَ

وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِيْرًا وَّنَزِيْرًا
وَّدَاعِيًا اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا
نُّقْطَةِ مَرْكَزِبَآءِ الدَّآئِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ وَسِرِّ
اَسْرَارِ الْاَلِفِ الْقُطْبِيَّةِ الَّذِىْ فَتَقْتَ بِهٖ
وَتْقَ الْوُجُوْدِ وَخَصَّصْتَهٗ بِاَشْرَفِ
الْمَقَامَاتِ الْمَوْهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ وَاَقْسَمْتَ بِحَيٰوتِهٖ فِى
كَلَامِكَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ
وَالشَّهُوْدِ فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيْمُ السَّارِىْ
وَمَآءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِى الَّذِىْ

اَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ مَّعْدَنٍ

وَّحَيَوَانٍ وَّنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوْبِ

وَرُوْحُ الْاَرْوَاحِ وَعَلَمُ الْكَلِمَاتِ

الطَّيِّبَاتِ الْقَلَمُ الْاَعْلٰى وَالْعَرْشُ

الْمُحِيْطُ رُوْحُ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَبَرْزَخُ

الْبَحْرَيْنِ وَثَانِى اثْنَيْنِ وَفَخْرُ الْكَوْنَيْنِ

اَبُوْ الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ

النَّبِىُّ الْاُمِّىُّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

تَسْلِيْمًا بِقَدْرِ عَظْمَتِ ذَاتِكَ فِىْ كُلِّ

درود اوّل و آخر

وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو گناہوں کی کثرت ہو موت قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے انشاء اللہ حق تعالیٰ اسکے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا اور اسکے علاوہ یہ پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کر دیتا ہے اسلیے اسکے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ 111 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

دُرودِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

فضیلت:۔ اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی امیر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے

کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے واسطہ سے اللہ کے حضور بیمار کی صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

دُرودِ باطن

فضیلت:۔ رسول اکرم ﷺ اُمی نبی تھے اور اللہ تعالی نے انہیں خود ہر علم پڑھایا اسلیے جو شخص اللہ کے رسول کی لفظ اُمی سے صفت بیان کرے تو اللہ اُس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے۔ یعنی اس پر اسرار ربی اور علم باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتا ہے اور اس درود پاک کی سب سے اہم اور افضل خصوصیت یہی ہے کہ اسے مرشد کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے اسکا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے اس درود پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان محفوظ ہو جاتی ہے اسکی ہر دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اس درود پاک کو 111 مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

صَلَّی اللّٰہ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمۡ

صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ط

دُرودِ مجتبیٰ

فضیلت:۔ یہ درود بھی اکثر مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص جمعرات کو آدھی رات گزرنے کے بعد تہجد کے نوافل پڑھے اور نوافل کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اخلاص کے بعد ہزار بار یہ درود پاک پڑھے اور گیارہ روز تک یہی عمل جاری رکھے انشاءاللہ نبی مکرم ﷺ کی زیارت ہوگی بشرطیکہ پیچھے مرشد کی دعا اور توجہ ہو ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ امت کو حضور ﷺ کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے کا اسلیے حکم دیا گیا ہے کہ حضور ﷺ کے حقوق ادا ہو جائیں تا کہ حقوق ادا ہونے سے حضور ﷺ کی شفاعت کی ضمانت مل جائے اسکے علاوہ اس درود پاک کے بھی وہی فیوض و برکات میں جو دوسرے درودوں کے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ حَبِیۡبِكَ

الْمُجْتَبٰی وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ o

دُرود تعلق

فضیلت:۔ حضور ﷺ کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور ﷺ کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھے۔ اسطرح متواتر درود پاک کے ورد سے حضور ﷺ کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جائے گی چونکہ حضور ﷺ درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظر شفقت فرماتے ہیں۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور ﷺ کی نگاہ پُر انور کی بدولت ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدان حشر میں وہ حضور ﷺ کے ساتھ ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

درود کشف

فضیلت:۔ یہ درود صاحب کشف بننے کی کنجی ہے لہٰذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے اسے چاہیے ۳ سال تک اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے انشاء اللہ صاحب کشف ہو جائے گا اور اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے اس کے علاوہ اگر کوئی روزانہ اسے چند بار بلا ناغہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی بارش کر دے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا اس کے رزق مال و دولت میں خیر و برکت ہوگی اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا قیامت کے روز اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری رہے گا اور آخر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی بدولت جنت میں داخل ہوگا اور بلند مقام پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

دُرودِ حل المشکلات

فضیلت:۔ یہ درود شریف مشکلات کو آسان کرنے کے لیے بہت موثر ہے اس لیے اس کو درود حل المشکلات کہا جاتا ہے اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا ابن عابدین نے اپنی کتاب فتوٰی شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندی رحمۃ اللہ الرحمان سخت مشکل میں گرفتار ہو گئے وہاں کا ایک وزیر ان کا دشمن ہو گیا وہ بے حد پریشان ہوا رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور ﷺ تشریف لائے انہوں نے تسلی دلی اور یہ درود شریف سکھایا کہ جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تیری مشکل کو آسان فرمادے گا۔

جب آپ بیدار ہوئے تو درود پاک پڑھا اللہ نے آپکی مشکل کو آسان فرمادیا۔

ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک عظیم فتنہ میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دوسو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ ایک شخص نے آکر خبر دی کہ فتنہ ختم ہو چکا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ قل یا ایھا الکفرون اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھے فارغ ہونے کے بعد ایسی جگہ پر بیٹھ جائے جہاں سونا ہو اور سچے دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار (1000) استغفر اللہ العظیم پڑھے اسکے بعد دوزانو ہو کر بیٹھ کر یہ تصور باندھے کہ میں حضور ﷺ کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں۔ سو بار دو سو بار تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے جب پچھلی رات جاگے تو اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے انشاءاللہ ایک رات یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی۔ آخری رات جمعہ کی ہو تو بہتر ہے اسکے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ○

درود محمدی ﷺ

فضیلت:۔ یہ درود حضور ﷺ کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے حضور ﷺ کی امت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ احسان یہ ہے اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور ﷺ پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار امت کی مغفرت کے لیے دعا گو ہیں لہٰذا اتنے عظیم اور محسن نبی پر دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا اور دس نوازشات دے گا ساتھ ہی اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

درود محمدی ﷺ کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہیں اس درود شریف کو عارفانِ وقت نے درود محمدی ﷺ اس لیے کہہ کر پکارا ہے کیونکہ یہ خاص حضور ﷺ کے لیے ہے اور حضور ﷺ کی محبت کے حصول کے لیے یہ درود ہی نہیں بلکہ ایک راز ہے۔

اس گوناں گوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہیے کہ اس درود پاک کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تاکہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے جمعہ کی رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔اسے چالیس یوم میں سوالاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوةً دَآئِمَةً م بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

دُرودِ کمالیہ

فضیلت:۔درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے اسلیے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے۔بہت سے صوفیا نے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور یہ انکے وظائف میں معمول رہا ہے۔لہٰذا اللہ کا محبوب بندہ بننے کے لیے اسے دس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیے اور اگر اسے روزانہ 100 بار بعد نماز فجر اور 100 بار بعد نماز عشاء پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بے پناہ

ثواب ملے گا اس درود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے بھی شفایابی میسر آتی ہے اور خدانخواستہ اگر کسی کو نسیان کی بیماری ہو تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَالَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ○

دُرودِ قطب

فضیلت:۔ حضرت سید احمد بدوی بہت معروف بزرگ گزرے ہیں آپکو حضور ﷺ کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت سید احمد بدوی کا یہ درود انوار الٰہی کے حصول کا سبب ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے یہ درود بیداری اور خواب میں حضور ﷺ سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اسلیے اسے پڑھنے سے زیارت النبی ﷺ حاصل ہونے کے بعد حضوری کا مقام حاصل ہوتا ہے اسکے بعد حتیٰ کہ درجہ قطبیت حاصل ہوتا ہے اسلیے اسے درود قطب کہا جاتا ہے۔

اس درود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اسکا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرات کے برابر ہے مگر درود پاک کی قرأت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم ﷺ کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور ﷺ ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطِ عظمیٰ میں ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے لہٰذا جو شخص چالیس دن تک روزانہ ایک سو بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الٰہیہ کا حصول ہوگا۔اس کے علاوہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کی توفیق ملے تو اسے چاہیے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسے حسب منشاء توفیق الٰہی مل جائے گی اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بہا اضافہ ہو تو اسے چاہیے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۴۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ بہت زیادہ رزق ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهِ

الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَ اَفْضَالِہٖ ط

دُرودِ نوری

فضیلت:۔ درود نوری سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہو لہٰذا یہ ایک ایسا درود ہے جسے پڑھنے سے انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دل پاکیزہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے نور کی آماجگاہ بن جاتا ہے بلکہ کثرت سے پڑھنے پر اسکا شمار اولیا میں ہونے لگتا ہے لہٰذا جو شخص اللہ سے دوستی یعنی حصول ولایت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ اس درودِ پاک کو بہت کثرت سے پڑھے تو پھر اسرار الٰہی کھل جائیں گے اور اشیاء اور کائنات کی وہ نورانی حقیقت جو ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گی اور اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگے گا۔ لہٰذا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں ابرار بنا دے یعنی یہ اللہ کی مرضی ہے کہ جتنی بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اسلیے اس درود شریف کو پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی یا محروم نہیں رہ سکتا۔ لہٰذا ہر شخص کو چاہیے اس درود پاک کو خاص طور پر کثرت سے پڑھے صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہوگی اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے ان کی اصلاح ہو جائے گی اپنے نفس کی اصلاح کے لیے بھی اس دُرود پاک کو بعد نماز فجر ۷ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

يَانُوْرُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمُنَوِّرِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْبِهَا سِرِّىْ وَسَرِيْرَتِىْ وَبَصَرِىْ وَبَصِيْرَتِىْ وَدُنْيَاىَ وَاَهْلِىْ وَعَيَالِىْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط

حکایت

شیخ احمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے انکو خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انہوں نے بہترین حلّہ زیب تن کیا ہوا ہے اور انکے سر پر تاج ہے جو کہ موتیوں سے بنا ہوا ہے۔

خواب دیکھنے والے نے پوچھا حضرت کیا حال ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا: اور میرا اکرام فرمایا: اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا پوچھا کس سبب

سے؟ تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم رسول محترم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا یہی عمل کام آیا ہے (القول البدیع، ص ۱۱۷)

دُرود شاذلی

فضیلت:۔ یہ درود حضرت سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف میں سے ہے انکا کہنا ہے کہ اگر کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھے تو اسے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا علاوہ ازیں اس درود کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں اور کثرت سے وظیفہ کے طور پر پڑھنے سے عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے اسلیے طریقہ شازلیہ میں یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو یہ درود پانچ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کر دے گا۔ اگر کوئی نور محمدی ﷺ کی حقیقت جاننا چاہے تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک دنیا سے الگ ہو جائے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور اس درود پاک کو خلوت میں بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دے چالیس دن تک دن رات پڑھتا رہے اور رات کو شب بیداری کرے ان شاء اللہ اس پر نور محمدی ﷺ کی حقیقت ظاہر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ السَّارِىْ فِىْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ

وَالْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلِّمْ۔

دُرودِ افضل

فضیلت:۔ علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور ﷺ پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود پڑھے۔ اسلیے اسے افضل درود کہا جاتا ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے وہ اس درود پاک کو ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی شخص اسے فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اسکی ہر مشکل آسان ہو جائے گی درود افضل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ

خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

دُرودِ دوامی

فضیلت:۔ درود دوامی پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اسے اپنی قوم رشتہ دار اور اپنے ارد گرد کے لوگوں میں بے پناہ شہرت اور عزت ملے گی۔ اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی عزت کرے گا۔ یعنی اس درود شریف کے پڑھنے والے کے سامنے دنیا مسخر ہوتی چلی جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ تا حیات پڑھے اللہ اسکے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اسکی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اسکا نام تا قیامت زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ سے مانگے سو پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِى وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَهَا وَلَا

انْصِرَامَ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَ الْاَیَّامِ عَدَدَ کُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ط

دُرودِ کوثر

فضیلت:۔ درود کوثر سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوضِ کوثر کا پانی ملے گا لہٰذا جسے تمنا ہو کہ قیامت کے روز ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے حوضِ کوثر کا جام ملے تو اسے چاہیے کہ وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے جسکی بنا پر جنت کا حق دار بن جائے گا اور جب وہ قیامت کے روز جنت میں جائے گا تو پھر اسے حوضِ کوثر کا جام نصیب ہوگا اور کتنا بڑا اعزاز ہوگا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بلبلا رہے ہوں گے تو اسے حوض کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔اسلیے یہ درود حضور کی قربت حاصل کرنے کے سب سے موثر ذریعہ ہے حضرت خواجہ حسن بصری جو صوفیا کے جد اعلیٰ ہیں انہوں نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہیے کہ درود کوثر کو کثرت سے پڑھے ان شاء اللہ اسکی بدولت بہت جلد اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو جائیگا اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے والا دنیا کی نظروں میں ہمیشہ باعزت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی بدولت ایسی عزت سے نوازتا ہے کہ اسے کوئی چھین نہیں سکتا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی
الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی
الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی
النَّبِیّٖنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی
الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

درودِ روحی

فضیلت:۔ درودِ روحی ایک ایسا درود ہے جسکے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے۔لہٰذا یہ درود مردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے اسلیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اسکے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ انکے تمام گناہ معاف کردے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور انکی مغفرت کی دعا کرے

انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ انکی بخشش کردے گا اور عالم برزخ میں انکی قبر کو مثل جنت بنادے گا اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہٰذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لیے جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوةُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِى

النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی
الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلَی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی
الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی
الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی
الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی
التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّیّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

دُرود حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

فضیلت:۔ درود حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ وہ درود ہے جس پر حضرت سید

عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے اپنے اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے یہ درود بہت بابرکت درود ہے پڑھنے والے کی غیب سے مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

اس درود پاک کے بارے میں بزرگان دین اور اولیاء اکرام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو 10 مرتبہ صبح شام پڑھے اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں اسے دائم حضوری حاصل ہوگی اس درودِ پاک کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔ جو شخص عاشق رسول بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ اسکا شمار عاشقان رسول میں ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَدَ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً

لَّا غَايَةَ وَّ لَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ط

درودِ اوّل

فضیلت:۔ یہ درود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولی کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے اس درودِ پاک کے لاتعداد دینی و دنیوی فائدے ہیں اسکی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ درود معرفت کے خزانے کھلنے کی کنجی ہے جو شخص روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور جوں جوں درود پاک کی تعداد زیادہ ہوتی جائے گی روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی اور آخر اسی درود پاک کے ورد کی بدولت وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

دنیوی لحاظ سے بھی اس درودِ پاک کے بے شمار فیوض و برکات ہیں لہٰذا اس درودِ پاک کا پڑھنے والا اپنی ہر جائز حاجت کو پوری پائے گا اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات نہ ملتی ہو تو اس درودِ پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اسکے علاوہ اس درودِ پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے اور اس درود کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پرہیزگار اور متقی بن جائے گا یہ درود اسم

اعظم کا بھی درجہ رکھتا ہے اس لیے اللہ کے خاص بندے اسے کثرت سے پڑھتے ہیں اس درود پاک کو درودِ اوّل کہنے کی یہ وجہ تسمیہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے اس درود کو کثرت سے پڑھا ہوگا وہ قیامت کے روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اوّل صف میں ہوگا اسی وجہ سے اسے درودِ اوّل کہا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَائِكَ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِيْعِ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

درود العابدین

فضیلت:۔ یہ درود مشہور بزرگ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ خاص ہے آپ نے یہ درود بہت کثرت سے پڑھا بلکہ آپ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت درود عابدین پڑھتے رہتے تھے اور انہوں نے درود شریف کے بہت اسرار دیکھے اسلیے وہ اپنے

مریدین کو یہ درود شریف پڑھنے کی اکثر تلقین فرماتے تھے اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھتا ہو اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے ذہن میں خاص حاجت رکھ کر اسے اکتالیس روز تک روزانہ 11 مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ اسکی حاجت پوری ہو جائے گی۔ اور حسب منشاء اسکا کام ہو جائے گا اور اگر کوئی شخص صاحب کشف بنا چاہے تو اسے چاہیے کہ تہجد کی نماز کے بعد اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے اور روحانی درجات میں بلندی ہوگی مسجد میں بیٹھ کر اسے 11 مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا ہر قسم کے امتحان میں کامیابی یا کسی اور مقصد میں کامیابی کے لیے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد 21 مرتبہ چالیس دن تک پڑھا جائے ان شاء اللہ جیسا بھی امتحان یا مقصد ہوگا اسمیں کامیابی ہوگی درود عابدین یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِّلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُّحَمَّدً وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمِّلْءَ

الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدً
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلاَٴَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ
وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَمِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○

درودِ قلبی

فضیلت:۔ یہ درود بارگاہِ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص یہ چاہے کہ اسکی ہر دعا قبول ہو تو اسے چاہے کہ اس درود شریف کو دن رات باوضو رہ کر کثرت سے پڑھے انشاء اللہ درود شریف کی برکت سے اسکی ہر دعا قبول ہوگی جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہو کر ۸ دن تک یہ درود روزانہ 11 مرتبہ پڑھ لے اسے قرب رسول ﷺ حاصل ہوگا اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ ہے کہ اسے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اس کے قلب پر انوارات کی تجلی رہتی ہے اسکے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے اور پڑھنے والے کی دین و دنیا سنور جاتی ہے اسکا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی بُری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑتا ہو مگر وہ نہ چھوٹتی ہو تو اسے چاہے کہ اس درود پاک کو 111 مرتبہ صبح اور 111 مرتبہ شام پڑھے انشاء اللہ بُری عادت ختم ہو جائے

گی اور پڑھنے والا ظاہری گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود سے آخرت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی نصیب ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِيْبِ ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

درود شفائے قلوب

فضیلت:۔ درودِ شفا پڑھنے سے روحانی وجسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو

جائیں گے ایسی جسمانی بیماری جسکا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اسکے لیے اس درودِ پاک کو 40 دن تک روزانہ 100 مرتبہ پڑھو انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل کر دے گا اسکے علاوہ یہ درود امراض دل کے لیے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ ۳۱۵ مرتبہ 11 دن تک بعد نماز فجر پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی اسی لیے اس درود کو درود شفائے قلوب کہا جاتا ہے۔

حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

دُرودِ نجات وبا

فضیلت:۔ درودِ نجات وبا پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وبا پھیل جائے جسکا علاج یا حل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے وبا سے نجات ملے گی اسکے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولانا شمس

الدین کے وطن میں ایک وبا پھوٹ پڑی بہت سی اموات ہو گئیں۔ ایک رات انہیں سرور کائنات ﷺ کی زیارت ہوئی تو مولانا نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا حضور ﷺ اس علاقے میں وبا پھیل گئی ہے تو حضور ﷺ نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا اگر کوئی وبا پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وبا سے محفوظ کرے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وبا کو ختم کر دیا۔ اسی لیے اسے درود نجات وبا کہا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَعْدَ مِلَّۃٍ وَّشِفَآءٍ ط

درودِ محمود

فضیلت:۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو صرف اسلیے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا لہٰذا تمہیں اچھی طرح درود پڑھنا چاہیے۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے۔ اسلیے مندرجہ ذیل درود پڑھنے کی ترغیب دی۔

یہ درود خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہے۔لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اسکے گھر بار کاروبار مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے جو شخص سوتے وقت 100 مرتبہ یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسکے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا اور جو ادائے قرضہ کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے گا اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک بعد نماز عشاء اسے 111 مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی کوئی ذہنی پریشانی ہو تو وہ فوراً ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص اس درود پاک کو 100 مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لیے کسی حاکم کے پاس جائے گا تو وہ مہربان ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ

الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ یُغْبِطُهٗ بِهٖ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط

دُرودِ حُبّ رسول ﷺ

فضیلت:۔ رسول اکرم ﷺ کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے لہٰذا جب محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ کثرت سے پڑھے اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت ر ہو کر نبی اکرم ﷺ کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی ﷺ کا بھی شرف حاصل ہو گا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہو گا اس سے زیادہ کیا نعمت ہو گی کہ اس پر حضور ﷺ کا سایہ ہو گا اور حضور ﷺ کا ساتھ ہو گا پھر کس چیز کا ڈر ہو گا؟ یہ بھی محبت بے مثال محبت ہو گی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہو گا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

درود طیب

فضیلت:۔ گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے درود طیب بہت ہی موثر ہے لہٰذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساس ندامت ہو تو اللہ کے حضور توبہ کر کے اس درود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے انشاء اللہ تمام گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی کیوں کہ درود طیب پڑھنے سے زندگی میں نبی اکرم ﷺ کی تائید اور توجہ شامل حال ہو جاتی ہے اس لیے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی کے ساتھ ہوتا چلا جاتا ہے شب برات میں اگر اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا اور اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی

درود طیب یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَاشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدَ مُجْتَبٰى مُحَمَّدِ مُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

وَاَحْبَابِہٖ وَذُرِّيَّاتِہٖ وَاَهْلِ بَيْتِہٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط

درود ثمرات

فضیلت:۔ جو شخص یہ درود پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط رضی اللہ عنہ تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابوسعید خیاط رضی اللہ عنہ کو لوگوں نے حضرت ابن رشیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی ہے اور آپ ﷺ نے حکم دیا ہے اپنے رشیق کی مجلس میں جایا کرو اس لیے کہ وہ مجھ پر اپنی مجلس میں کثرت سے درود پڑھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ ط

درود سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ

فضیلت:۔ یہ درود بھی حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے یہ درود بھی اسرار و رموز کا خزانہ ہے اور اس کے بے شمار ظاہری و باطنی اسرار ہیں اس کے متعلق بہت سے عارفین نے کہا ہے کہ یہ حاجات کے پورا کرنے اور مشکلات کو دور کرنے اور انوار و اسرار کے حصول کے لیے بہت اکسیر ہے اور اس مقصد کے لئے اس کی تعداد ۱۰۰ مرتبہ روزانہ ہے اس کے علاوہ صوفیا اور اولیاء کے مریدین کو اپنے شیخ کی اجازت سے یہ درود پڑھنا چاہیے کیوں کہ ابتدائی سلوک کی منازل میں اس کا پڑھنا مریدین کے لیے بہت عمدہ ہے اور منازل سلوک جلد اور آسانی سے طے ہوں گی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْفَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ اَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ

وَخزَآئِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَا ئِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلَيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهِ مَهُمْ مِّنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَمَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

درود اعزاز

فضیلت:۔ سعادۃ الدارین میں ہے کہ حضرت شریف نعمانی رضی اللہ عنہ جو کہ شیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متوسلین میں سے تھے فرمایا میں نے خواب میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا ایک بڑے خیمہ میں جلوہ گر ہیں اور اُمت کے اولیاء کرام حاضر ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں اور کوئی کہہ رہا ہے کہ یہ فلاں ولی اللہ ہے

اور یہ فلاں ہے اور آنیوالے حضرات سلام عرض کر کے ایک جانب بیٹھتے جاتے ہیں۔

حتی کہ ایک جم غفیر اور بہت سارے لوگ اکٹھے آرہے ہیں اور آواز دینے والا کہہ رہا ہے یہ محمد حنفی آرہے ہیں جب وہ سید العالمین کرم الاولین والآخرین ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقائے دو جہاں ﷺ نے انہیں پاس بٹھالیا پھر سید دو عالم ﷺ سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کیطرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اسکی پگڑی جو کہ بغیر شملہ کے ہے اور محمد حنفی کی طرف اشارہ فرمایا۔

یہ سُن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ اجازت ہو تو میں اسکے سر پر پگڑی باندھ دوں فرمایا ہاں تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا عمامہ مبارک لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ لیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔

یہ خواب ختم ہوا اور جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سنایا تو وہ اور اُنکے ہمنشین سب آبدیدہ ہوگئے پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا آئندہ جب آپکو سید دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کریں کہ محمد حنفی کے کون سے عمل کیوجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔

پھر کچھ دنوں کے بعد شیخ شریف نعمانی زیارت کی نعمت سے سرفراز ہوئے اور وہ عرض پیش کردی رسول اکرم ﷺ نے فرمایا وہ جو درود پاک ہر روز مجھ پر خلوت میں مغرب کے بعد پڑھتا ہے اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ وَمَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَاعَلِمْتَ وَمِلْءَ مَاعَلِمْتَ

درود وسیلہ

فضیلت:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو کسی نے عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اور اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے لہٰذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اسکے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الٰہی حاصل ہوگی جو شخص کسی نیک محفل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے دوسرے لوگ اسکی عزت کریں گے جو شخص افسر بالا کے پاس جاتے وقت ایک مرتبہ اس درود کو پڑھ لے ان شاء اللہ افسر اُس کا کام اُسکی منشاء کے مطابق کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ
صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً
وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اَللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ
وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ ۔

دُرودِ اعتصام

فضیلت:۔ مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پڑھیں اسکے بعد جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو پھر بھی ایک مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں روضۂ رسول ﷺ پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں۔ ان شاء اللہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوگی۔ اس کے علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا۔ اگر کسی

شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو 111 مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے گا۔ اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اُٹھائے گا۔ جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے اسے ایمان میں حد درجے کی استقامت حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلُ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِى الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ٥

درود فوائد کثیر

فضیلت:۔ یہ درود پانچ سعادتوں کا حامل ہے۔(۱) جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اُسے دنیا اور آخرت کے ہر کام میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔(۲) جو شخص اسے سوتے وقت روزانہ 11 مرتبہ پڑھے وہ اتباع سنت اور اطاعت رسول اکرم ﷺ کرنے لگے گا (۳) اور جو شخص اسے روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے وہ روز قیامت کو حضور ﷺ کے قریبی لوگوں میں سے ہوگا اور حضور ﷺ اس کی شفاعت کریں گے۔(۴) یہ درود پڑھنے والے کو چوتھی سعادت یہ حاصل ہوگی کہ وہ جنت میں جائے گا اور حضور ﷺ کے حوض کوثر سے پانی پیئے گا۔(۵) اس درود پاک کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے جو شخص ہر پیر کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے فوت شدہ حضرات کو بخشے گا اللہ اس درود کی برکت سے ان کی مغفرت فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى

حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِیْنَ الشَّارِبِیْنَ ٥ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِیْنَ ٥ وَلَا تَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ٥ وَاغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ٥

دُرودِ نصرت

یہ درود تائید غیبی کا آئینہ دار ہے۔ جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اس کے ہر کام میں اللہ کی غیبی امداد شامل ہوگی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا اس لیے کاروباری حضرات کے لیے اس کا ورد بہت مفید ہے۔ لہٰذا انہیں چاہیے کہ اپنے کاروبار کے مقام پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد رکھیں تو ان کے کاروبار میں ہر لحاظ سے نفع ہوگا اور خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے پڑھنے والا حضور ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور آپ ﷺ کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی اور جنت میں سب سے اعلیٰ مقام پر حضور ﷺ تشریف فرما ہوں گے اور وہاں حوض کوثر ہوگا درود پڑھنے والا حضور ﷺ کے پاس وہاں جائے گا اور وہاں وہ حوض کوثر سے پانی پیئے گا جو بہت بڑا اعزاز ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهٖ الرِّسَالَةَ وَ اَيَّدْتَهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ

درود مکرم

فضیلت:۔ یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اُسے اللہ کی طرف سے پانچ انعام ملیں گے پہلا انعام یہ کہ پڑھنے والے پر اسرار و رموز ظاہر ہوں گے اور اسے سچے خواب آئیں گے۔ دوسرا انعام یہ ہے کہ اسے گھر بار میں عزت حاصل ہوگی۔ تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ راضی ہو جائے گا۔ چوتھا انعام یہ ہے کہ اسے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے مقدس مقامات کی زیارت سے شرف یاب ہوگا اور پانچواں انعام یہ کہ اس کے گھر کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہو جائے گی اور جو شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اسے مرشد کامل مل جائیگا جو اسے روحانیت کی منازل پر گامزن کر دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِـهٖ بَـحْـرِ اَنْـوَارِكَ وَمَـعْـدِنِ اَسْـرَارِكَ
وَلِسَـانِ حُـجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ
وَاِمَـامِ حَـضْـرَتِكَ وَخَـاتِـمِ اَنْبِيَآئِكَ
صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ
صَلٰوةً تُـرْضِيْكَ وَتُـرْضِيْهِ وَتَرْضٰى
بِهَاعَنَّا يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ
رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ
الْـحَـرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ
الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامُ ٥

دُرودِ منیر

فضیلت:۔ حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشادِ گرامی ہے کہ حضور ﷺ پر دُرود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تا کہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے درودیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور درودیوار چمک اٹھیں گے یوں ہی اُمت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اکرم ﷺ کے روح انور کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے آپ کو چمکا لیتی ہے اور یہ استفادہ صرف درود پاک سے ہوتا ہے اس لیے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کا ورد کرے کیوں کہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ فِىْ الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ
عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ
مَاذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ
مَاهُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِىَ فِىْ كُلِّ
سَنَةٍ وَّ شَهْرٍ وَّ جُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ
وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفْسٍ
وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ
وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ
ذٰلِكَ لَايَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ○

حکایت

مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عاشق رسول ﷺ گزرے ہیں اُنہوں نے نے آپ ﷺ کے عشق میں چند اشعار لکھے۔ اور دل میں ارادہ کیا کہ ان اشعار کو آپ ﷺ کے روضہ انور کے سامنے آپ کی قبرانور کے پاس کھڑے ہو کر پڑھوں گا۔ اس ارادے کے بعد وہ قافلے کے ساتھ مدینے شریف کی طرف روانہ ہوئے۔ ابھی وہ مدینہ شریف کے قریب ہی تھے۔ کہ بادشاہ وقت نے اُنہیں واپس جانے کا حکم دے دیا۔ کیونکہ رات کو خواب میں بادشاہ وقت کو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ میرا ایک عاشق جس کا نام جامی ہے۔ وہ صبح ایک قافلے کے ساتھ مدینہ میں آئے گا اُسے واپس بھیج دینا اسے میرے روضہ انور پر نہ آنے دیا جائے دوسری بار وہ عاشق بکریوں کے ریوڑ میں چھپ کر مدینہ شریف میں آیا۔ اِس بار بھی آپ ﷺ نے اُس بادشاہ کو خواب میں فرمایا کہ میرا وہی عاشق بکریوں کے ریوڑ میں چھپ کر آرہا ہے اُس کو میرے مدینے میں نہ آنے دیا جائے۔ تیسری بار وہ عاشق پھر تجارت کے مال میں اپنے آپ کو چھپا کر مدینہ شریف میں آنا چاہا۔ اُس بار بھی آپ ﷺ نے خواب میں بادشاہ کو فرمایا۔ کہ میرے اس عاشق کو واپس بھیج دیا جائے۔ اب مولانا جامی اپنے وطن آکر بہت زیادہ روئے اور تڑپ کر یہ عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ کیا میں اتنا ہی گنہگار ہوں کہ مجھے روضہ انور پر آنے کی اجازت نہیں مل رہی جب وہ دیوانہ تڑپا تو رات کو خواب میں آپ ﷺ کی زیارت ہوئی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا اے میرے دیوانے تم نے جو اشعار لکھے ہیں۔ اگر تو وہ اشعار میری قبرِ انور کے سامنے آکر پڑھ دیتا۔ تو مجھے قبرِ انور سے باہر آکر تیرا استقبال کرنا پڑتا اور اگر میں قبرِ انور سے باہر آجاتا تو قیامت برپا ہو

جاتی ۔ہاں اس صورت میں تمہیں اجازت ہے۔ کہ وہ اشعار وہاں سے قافلہ والوں کے ساتھ پڑھتے ہوئے آؤ۔تو تمہیں پاس آنے کی اجازت ہے۔تو مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ وہ اشعار قافلہ والوں کے ساتھ پڑھتے ہوئے مدینہ شریف گئے۔اور گنبدِ خضرا کی زیارت سے مشرف ہوئے۔(فضائل اعمال ص۸۹۰،مولوی زکریا دیوبندی تبلیغی، مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور)

حضرت ملا جامی رحمۃ اللہ علیہ کے چند اشعار یہ ہیں۔

نسیما جانب بطحا گزر کن
زِاحوالم محمد ﷺ را خبر کن

توئی سلطانِ عالم یا محمد ﷺ
زروئے لطف سوئے من نظر کن

بسرایں جانِ مشتاقم درآں جا
فدائے روضۂ خیر البشر کن

مشرف گرچہ شد جامی زلطفش
خدایا ایں کرم بارِ دگر کن

درودِ خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری علیہ الرحمۃ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنٰی کے لحاظ جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس

درود پاک کو پڑھنے والا حضور ﷺ کا محبوب غلام بن جاتا ہے۔اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِؕ

صَلَّ اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ٥

درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہٰذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اللّٰھم صل کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل وکرم سے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب نبی کریم ﷺ کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ وعلیٰ اٰلہٖ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب وعلی اصحاب کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتیں ہیں روح اور دل کو تر و تازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ پوری کرتا ہے لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے

فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد بکثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَصۡحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكۡ وَسَلِّمۡ۔

منہ کی بدبو زائل کرنے کا نسخہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلَى النَّبِيِّ الطَّاهِرِ۔

پڑھنے کا طریقہ

ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیجئے۔ بدبودار چیزیں وغیرہ کھانے سے منہ میں جو بدبو پیدا ہو جاتی ہے اُسے زائل کرنے کا مجرب نسخہ ہے۔ (افضل الصلوٰۃ ۱۸۲)

قربِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ط

ایک دن ایک شخص آیا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تعجب ہوا۔ یہ کون ذی مرتبہ ہے جب وہ...... چلا گیا تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ میرا وہ اُمتی ہے جب مجھ پہ درود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (سعادۃ الدارین)

دُرودِ شفاعت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ـ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یوں درود پاک پڑھے اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (الترغیب والترہیب)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ
وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ
وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

(کشف الغمہ، القول البدیع)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

میرے حیلے ختم ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی میرا وسیلہ ہیں مجھے سنبھالیئے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہر حاجت کیلئے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے باوضو بے وضو پڑھتے رہیے ان شاء اللہ ناکامی نہیں ہوگی۔

بے عذاب وعتاب وحساب وکتاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۔

حضرت امام شافعی (رضی اللہ عنہ) یہ درود پاک پڑھتے تھے اور اس کی برکت سے حساب وکتاب سے محفوظ رہے۔ (سعادۃ الدارین، ص ۲۹)

گیارہ ہزار درود کا ثواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَّهُوَا لَهَا اَهْلٌ ط

حافظ سیوطی (رحمۃ اللہ علیہ) نے فرمایا اس درود پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔

دلوں کو نورانی بنایئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوۡرِ الۡاَنۡوَارِ وَسِرِّ الۡاَسۡرَارِ وَسَیِّدِ الۡاَبۡرَارِ

اس درودِ پاک کو پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ اس کے فضائل ومناقب احاطۂ تحریر سے باہر ہیں۔

دنیا و آخرت کی سرخروئی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ بِعَدَدِمَافِیۡ جَمِیۡعِ الۡقُرۡآنِ حَرۡفًا حَرۡفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرۡفٍ اَلۡفًا اَلۡفًا

قرآن کریم کی تلاوت کے بعد جو شخص اس دُرود پاک کو پڑھے گا وہ دنیا و آخرت میں سرخرو رہے گا۔ (روح البیان، سورۃ الاحزاب)

آب کوثر سے بھرا پیالہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهٖ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

فرماتے ہیں کہ جو شخص حوض کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس دُرود پاک کو پڑھے۔

مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِؕ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡكَ یَامُحَمَّدُ نُوۡرٌ مِّنۡ نُوۡرِ اللّٰہِ

ہر قسم کی مشکلات سے نجات کے لیے اس دُرود پاک کو صدقِ دل سے پڑھیں۔

ایمان کے ساتھ خاتمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا، مُحَمَّدٍ مُّنۡطَلِقِ عِنَانِ جَوَادِ الۡاِیۡمَانِ فِیۡ مِیۡدَانِ الۡاِحۡسَانِ مُرۡسِلًامُّرۡشِدًا اِلٰی رِیَاحِ الۡکَرَمِ فِیۡ رَوۡضِ الۡجِنَانِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمۡ ○

شیخ سعد الدین سے منقول ہے کہ اس کے ورد سے آدمی ایمان کی حالت میں اس دنیا سے جائے گا۔

دن بھر درود پاک پڑھنے کا ثواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیۡ اَوَّلِ کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیۡ اَوۡسَطِ کَلَامِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیۡ اٰخِرِ کَلَامِنَا ۔

بزرگوں نے فرمایا جو شخص اس درود پاک کو دن میں تین بار اور تین بار رات کو پڑھ لے تو گویا دن رات درود پاک پڑھتا رہا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ختم غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ۱۱ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ

الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ۱۱ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَ
وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِیْٓ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ
ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا
فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ
فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ۱۱۱ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور نہیں کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت سوائے اللہ کے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (۱۱۱ مرتبہ)

جو بلند شان والا اور عظمت والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ ؎

آسان فرما دیجئے اے میرے اللہ ہر مشکل

بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ (گیارہ مرتبہ)

بطفیل سیدالابرار آسان فرما دیجئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا بَاقِيْ اَنْتَ الْبَاقِيْ (گیارہ مرتبہ)

اے ہمیشہ باقی رہنے والے تو ہی باقی رہنے والا ہے۔

يَا كَافِيْ اَنْتَ الْكَافِيْ (گیارہ مرتبہ)

اے کفایت کرنے والے تو ہی کافی ہے

يَا شَافِيْ اَنْتَ الشَّافِيْ (گیارہ مرتبہ)

اے شفا دینے والے تو ہی شفا دینے والا ہے۔

يَا هَادِيْ اَنْتَ الْهَادِيْ (گیارہ مرتبہ)

اے ہدایت دینے والے تو ہی ہدایت دینے والا ہے۔

يَا هَادِيْ يَا نُوْرُ (گیارہ مرتبہ)

اے ہدایت دینے والے اے نور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَاحَضْرَتْ سَیِّدُ الْعَرَبِ وَ

یا حضرت سرور عرب و

الْعَجَمِ۔ شَیْئًا لِلّٰہِ مُشْکِلْ کُشَا

عجم اللہ کے لیے مجھے کچھ دیں، بھلائی کے ساتھ

بِالْخَیْرِ (۱۱۱ مرتبہ)

مشکل حل کریں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَاحَضْرَتْ یَاسَرْوَرْ۔ یَاصِدِّیْقْ

اے حضرت اے آقا ﷺ۔ اے صدیق رضی اللہ عنہ

یَاعُمَرْ۔ یَاعُثْمَانْ یَاحَیْدَرْ

اے عمر رضی اللہ عنہ۔ اے عثمان رضی اللہ عنہ اے حیدر رضی اللہ عنہ

یَا شَبِیْرُ یَا شَبَّرُ۔ شر کُن دفعِ خیر آور

یا حسین رضی اللہ عنہ یا حسن رضی اللہ عنہ۔ شر اور برائی دُور فرما

(۱۱۱ مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ یَا

اللہ کے لیے مجھے کچھ دو اے

حَضْرَتْ شَیْخِ عَبْدُ الْقَادِرْ

حضرت شیخ عبد القادر میری

جِیْلَانِیْ اَلْمَدَدْ

مدد کرو

حضور غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں مناجاتِ قاسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یاحضرت شاہ محی الدین

یا حضرت دین کو زندہ رکھنے والے بھلائی

مشکل کشا بالخیر (۱۱۱ مرتبہ)

کے ساتھ مشکل حل کریں

یَاحَضْرَتَ غَوْث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۱۱۱ مرتبہ

یا حضرت غوث اللہ کی اجازت سے ہماری مدد کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَاسَیِّد عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ

یا شیخ سید عبدالقادر جیلانی اللہ کے لیے

شَیْئًا لِلّٰہِ مَدَدْ کُنْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ (۱۱ مرتبہ)

مجھے کچھ دیں۔ مدد کرو میری اللہ کے لیے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

خُذْ یَدِیْ یَا شَاہِ جِیْلَانِیْ خُذْ

میرا ہاتھ پکڑیں یا شاہ جیلاں میرا ہاتھ

یَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اَنْتَ نُوْرُ اَحْمَدَ

پکڑیں اللہ کے لیے مجھے کچھ دیں۔ آپ محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ (۱۱ مرتبہ)

صلی اللہ علیہ وسلم کے نور ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

امداد کن امداد کن از رنج و غم آزاد کن

امداد کرو۔ امداد کرو۔ رنج و غم سے آزاد کرو

در دین و دنیا شاد کن یا غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہ

میں منگتا سرکار دا کسے ہور کم نہ کار دا

کوئی حامی نہ بدکار دا یا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ دستگیر

دَر پر سوالی ہے کھڑا اور ہاتھ میں کاسہ لیا

کچھ مل جائے راہِ خدا یا غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہ

اَے وارثِ بے وارثاں اَے بادشاہِ دو جہاں

دَر چھوڑ کر جائیں کہاں یا غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہ

امداد کن امداد کن از رنج و غم آزاد کن

در دین و دنیا شاد کن یا غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہ

کچھ ہو عطا کچھ ہو عطا بہرِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بہرِ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بہر شہید کربلا رضی اللہ عنہ یا غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہ

امداد کن امداد کن از رنج و غم آزاد کن

در دین و دنیا شاد کن۔ یا غوث الاعظم دستگیر (۱۱۱ مرتبہ)

دین اور دنیا میں خوش کرو۔ یا غوث اعظم رضی اللہ عنہ میرا ہاتھ پکڑیں

مشکلات بے عدد داریم ما۔ شیئاً للہ یا غوث اعظم پیر ما (۱۱۱ مرتبہ)

مشکلات ہماری بے حساب ہیں۔ اللہ کے لیے ہمیں کچھ دیں یا غوث اعظم ہمارے پیر و مرشد

ما ہمہ محتاج تو حاجت روا۔ المدد یا غوث الاعظم سیدا (۱۱۱ مرتبہ)

ہم سب محتاج اور تو حاجت پوری کرنے والا ہے۔ ہماری مدد کریں یا غوث اعظم آقا۔

وقتِ امداد یا شاہِ بغداد۔ رس بفریاد یا شہِ بغداد ۱۱۱ مرتبہ

یاشاہِ بغداد امداد کا وقت ہے۔ میری فریاد کو پہنچیں یا شاہِ بغداد

یا غوث اعظم بمن بے سروسامان مددے۔

یا غوث اعظم رضی اللہ عنہ بے سروسامان ہوں میری مدد کریں۔

قبلۂ دیں مددے کعبہ ایماں مددے ۱۱۱ مرتبہ

قبلۂ دیں کعبۂ ایماں میری مدد کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورہ فاتحہ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ ۱۱ مرتبہ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے

سورہ اخلاص۔ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾

کہہ دیجئے (اے حبیب) وہ اللہ ایک ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصۡحَابِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكۡ وَسَلِّمۡ عَلَيۡهِ ۱۱ مرتبہ

نوٹ: وقت کی قلت کے پیشِ نظر ختم شریف مختصر پڑھنا بھی باعث برکت ہے۔ پڑھنے کے لیے اجازت عام ہے۔ دعا میں مشائخ عظام ڈھوڈا شریف اور پیش کنندہ کو یاد رکھیں۔

ختم شریف کے بعد دوزانو قبلہ رُخ بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے سر کو بائیں جانب دل کی طرف جھکا کر ایسے انداز میں اللہ کا ذکر کریں کہ آپ کو محسوس ہو کہ اللہ کی آواز دل سے نکل رہی ہے۔ اس ذکر سے قلب میں نور پیدا ہوتا ہے۔ طبیعت میں سرور آتا ہے۔ روح کو غذا ملتی ہے۔ اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

اَللّٰهُ۔ اَللّٰهُ۔ اَللّٰهُ۔ اَللّٰهُ (۱۱۱ مرتبہ)

اِلَّا اللّٰهُ۔ اِلَّا اللّٰهُ۔ اِلَّا اللّٰهُ (۱۱۱ مرتبہ)

اَللّٰهُ هُوْ۔ اَللّٰهُ هُوْ۔ اَللّٰهُ هُوْ۔ اَللّٰهُ هُوْ (۱۱۱) مرتبہ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

جس شخص نے یوں لا الہ الا اللہ کی شہادت دی کہ اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ (المسند لابی یعلیٰ)

اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ

سب سے زیادہ فضیلت والا عمل لا الہ اور

اَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْاِسْتِغْفَارُ

بہترین دعا استغفار ہے

پیر طریقت کے بتائے ہوئے طریقہ سے پورے کلمہ طیبہ کا ذکر خصوصی انداز میں کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ (۱۱ مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (۱۱ مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہُ مَا

مجھے کافی ہے میرا اللہ بلند شان والا

فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰہ نُوْرِ مُحَمَّدَ صَلَّی اللّٰہ

میرے دل میں کچھ نہیں سوائے اللہ اور نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ (۳ مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

حق اللہ جی۔ حق اللہ جی۔ حق اللہ جی

سچ اللہ جی۔ سچ اللہ جی۔ سچ اللہ جی

آسرا بھی تیرا۔ تقویٰ بھی تیرا

سوہنی سرکار جی ہو راضی

سچی سرکار جی ہو راضی

اچیاں شاناں والے جی ہو راضی

اے میرے خالق جی ہو راضی

اے میرے مالک جی ہو راضی

اے میرے رازق جی ہو راضی

اے میرے سوہنے جی ہو راضی

اے میرے اللہ جی ہو راضی

اے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم جی ہو راضی

اے میرے غوث جی ہو راضی

اے میرے میراں جی ہو راضی

اے میرے گل پیر جی ہو راضی

اے میرے سید امیر جی ہو راضی

اے پیر محمد شفیع جی ہو راضی

صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمد پڑھاں قیامت تائیں
نام اللہ دے نبی محمد ﷺ لاج میری گل پائیں
اوکھی گھاٹی منزل بھاری بانہوں پکڑ لنگھائیں
باہجوں تیرے یا محمد ﷺ کہنوں حال سنائیں
میں بہت گناہ اللہ دے کیتے حال نہیں کجھ میرا
راضی کر دے مولیٰ تائیں میں دامن پکڑیا تیرا
یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

آقا علیہ السلام کمالات کے ساتھ بلندیوں پر پہنچے

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

آپ کے حسن و جمال سے اندھیرے چھٹ گئے

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

آپؐ کے تمام اوصاف و خصائل پُرکشش ہیں۔

صَلُّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی آل پر درود پڑھیں۔

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ تیرے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

کوئی آیا لے کے چلا گیا کوئی عمر بھر بھی نہ پا سکا
میرے مولا تجھ پہ گلہ نہیں یہ تو اپنا اپنا نصیب ہے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

درِ مصطفیٰ پہ رکھا جو سر تو ندا یہ آئی او بے خبر
تیرے وہ بھی سجدے ادا ہوئے جو قضا ہوئے تھے نماز میں

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

کروں مدح اہلِ دُول رضاؔ پڑے اِس بلا میں میری
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرے دین پارۂ ناں نہیں

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

وظائف قاسمیہ

حضرت قبلہ عالم پیر طریقت رہبر شریعت پیر محمد شفیع رضی اللہ عنہ نے اپنے مریدین کو ان وظائف کی اجازت فرمائی ہے۔ نمازِ فجر کی سنتوں کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ اگر جماعت کے ساتھ ہوں تو بلند آواز سے ورنہ دل میں پڑھیں۔ تاکہ سنت اور فرض کے درمیان دنیاوی کام سے محفوظ رہ سکے اور وقت ذکر اذکار میں گزرے

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہُ مَافِیْ قَلْبِیْ غَیْرُاللّٰہ نُوْرِ مُحَمَّدَ صَلَّی اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ پھر تین مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ﷺ کہیں۔

فرض ادا کرنے کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ دل میں پڑھیں۔ اس کے بعد تمام جماعت مل کر باآواز بلند پڑھیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ درود شریف کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ۔ بعد بِسْمِ اللّٰہ تین بار، سورہ فاتحہ ایک بار، سورہ قل ھواللہ احد تین بار، درود شریف ۳ بار پڑھ کر اس کا ثواب اپنے پیرو مرشد و مشائخ قادریہ کی ارواح کو ایصالِ ثواب کریں اور اپنے حق میں ان کے وسیلۂ جلیلہ سے دُعا کریں۔

وظیفہ برائے حل مشکلات ومصائب

کلمہ شریف معہ بسم اللہ ۳۳ بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۳۳ مرتبہ درود شریف ۳۳ بار پڑھ کر اپنے سینہ اور چاروں طرف پھونکیں۔ حضرت سلطان الاولیاء غوث زماں حضرت میراں بادشاہ رحمۃ اللہ علیہ کو ایصال ثواب کر کے رب کریم کی بارگاہ میں اپنی مشکلات ومصائب کو دُور کرنے کے لیے دُعا کر کے دائیں کروٹ قبلہ رُخ اپنے پیر طریقت کا تصور کر کے سو جائیں۔ رب کریم اپنے فضل وکرم سے تمام مصائب ومشکلات کو حل فرمادے گا۔

شجرہ شریف قادریہ منظوم

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے

یارسول اللہ کرم کیجو خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے

کربلائیں رد شہید کربلا کے واسطے

یارب آنکھیں ہو نثار جلوہ حسن حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

ہاں حسن کے اور حبیب مقتدا کے واسطے

حکمت ایماں ملے داوٗد طائی کے طفیل

امر بالمعروف معروف الہدیٰ کے واسطے

سری سقطی کے تصدق سر حق ہو وا شگاف

دے ضیائے دل جنید باصفا کے واسطے

جرأت توحید یارب شیخ شبلی کے لیے

اور عبدالواحد ذوالاتقاء کے واسطے

اس گدا کو بخش مولا فرحت و حسن ادب

بوالفرح اور بوالحسن کے اتقیاء کے واسطے

گر عطا مجھ کو سعادت بہر قاضی بوسعید

جن کا در مرجع تھا قطب الاولیاء کے واسطے

رنگ پھر نکھا امیدوں کا دل کو ملا فروغ
غوث کا اب نام لیتا ہوں دعا کے واسطے
غوث اعظم قطب عالم فرد افراد زماں
جن کی خاک پا ہے سرمہ اصفیاء کے واسطے
روح کو تابش عطا ہو اور دل کو زندگی
محی الدین محبوب، محبوب خدا کے واسطے
عبدالرزاق وابو صالح کے صدقے اے کریم
رزق صالح کر مقدر اس گدا کے واسطے
وہ شہاب معرفت وہ علت حق کا شرف
رحم فرما مولا ہر دور رہنما کے واسطے
دونوں عالم میں بلندی بخش اے رب العلیٰ
حضرت سید علی سید علار کے واسطے
چمکے اب قسمت کا تارا صورت بدو شہاب
باسط و قاسم شہان با صفا کے واسطے
وہ شہاب و شمس و عبداللہ پھر سید شہاب
راہ حق ہو سہل ان اہل ہدا کے واسطے
حضرت سید جلال و حضرت شیخ شرف

عبدالرزاق وشرف صاحب وفا کے واسطے

ملت بیضا میں پھر ہو فقر و شاہی ہمکنار

شہ ابراہیم و علی حق آشنا کے واسطے

حضرت یٰسین و میراں و قاسم و فاضل و چراغ

سب توجہ دیں فقیر بے نوا کے واسطے

مولا از بہر شہ گل پیر و چمن پیر و سید امیر

بخش آنکھیں نزہت باغ رضا کے واسطے

افتخار قادریت سیدی حضرت شفیع

ہے نظر اکسیر جن کی لا دوا کے واسطے

قوت حیدری یارب عطا کیجئے مجھے

حضرت حیدر شاہ صاحب وفا کے واسطے

ہمیں جرأت ایمانی دے دین اسلام کی خدمت کریں

حضرت پیر محمد احمد شاہ لجپال کے واسطے

شہادت کی موت نصیب ہو ہمیں

عاشق باوفا حضرت پیر محمد احمد شاہ کے واسطے

ہیں ضیاء اللہ و صادق و طارق تینوں آسی اے کریم

ان پر بھی لطف و کرم اس پارسا کے واسطے

ماخذ ومراجع

القرآن الحکیم:۔

کنز الایمان:۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی۔

الصحیح البخاری:۔ ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراھیم بن مغیرہ۔

الصحیح المسلم:۔ ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری النیشاپوری۔

جامع ترمذی:۔ ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی

سنن ابن ماجہ:۔ ابو عبد اللہ محمد بن۔شیبانی

کنز العمال:۔ العلامہ علاء الدین علی المتقی بن حسام الدین۔

مسند امام احمد بن حنبل:۔ ابو عبد اللہ بن محمد۔شیبانی

بیہقی شریف:۔ ابوبکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ

عبد القادر جیلانی الفتح الربانی والفیض الرحمانی:۔

سنن نسائی:۔ احمد بن شعیب

ابن حبان:۔ ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان۔

والدارمی:۔ ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن۔

کتاب الشفاء:۔ قاضی ابوالفضل عباس۔

الدر المنظم فی المولد المعظم:۔ ابوالقاسم العبسی۔

حسن الظن باللہ:۔ ابن ابی الدنیا۔

مسند ابو یعلی:۔ ابو یعلی الموصلی۔

القول البدیع:۔ علامہ سخاوی۔

دلائل الخیرات:۔ حضرت شیخ جزوی رحمۃ اللہ علیہ

فتاویٰ شامی:۔ ابن عابدین۔

حرز الحسنات:۔

تفسیر مظہری:۔ علامہ قاضی ثناءاللہ پانی پتی

تفسیر مواہب الرحمٰن:۔ سید امیر علی

مسند الفردوس:۔ امام حافظ شہریار دیلمی

مشکوٰۃ المصابیح:۔ محمد بن عبداللہ خطیب تبریزی

مطالع المسرات:۔

الطبرانی:۔ ابوالقاسم، سلمان بن احمد

ابن ابی شیبہ:۔ امام ابوبکر ابن ابی شیبہ

فضائل اعمال:۔ مولوی ذکریا دیوبندی سہارنپوری

آستانہ عالیہ ڈھوڈا شریف میں تعلیمی سرگرمیاں
مرکزی دارالعلوم جامعہ قادریہ قاسمیہ ڈھوڈا شریف
کا تعارف

(1) طلباء کے شعبہ جات

شعبہ ناظرہ:۔اس شعبہ میں طلباء کو تلفظ کے ساتھ قرآن پاک پڑھایا جاتا ہے۔
شعبہ حفظ:۔اس شعبہ میں طلباء قرآن پاک کو حفظ کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔
شعبہ تجوید القرأت:۔اس شعبہ میں قرآن کو قرأت کے ساتھ پڑھنا سیکھتے ہیں۔
شعبہ درس نظامی:۔اس شعبہ میں طلباء ادیب عربی، میٹرک، ایف اے، عالم عربی، فاضل عربی، بی اے اور دورہ حدیث کا امتحان پاس کرتے ہیں۔

(2) طالبات کے شعبہ جات:۔

شعبہ ناظرہ:۔اس شعبہ میں طالبات کو تلفظ کے ساتھ قرآن پاک پڑھایا جاتا ہے۔
تربیتی کورس:۔طالبات کی اخلاقی تربیت کی جاتی ہے۔
تفسیر القرآن:۔اس شعبہ میں قرآن پاک کا ترجمہ اور تفسیر پڑھائی جاتی ہے۔
فاضل عربی:۔اس شعبہ میں فاضل عربی بورڈ کا امتحان دلوایا جاتا ہے۔

......ہاسٹل......

دارالعلوم کے تمام طلباء و طالبات کو ہاسٹل کی تمام تر سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

قاسمیہ اکیڈمی ڈھوڈا شریف

نرسری سے ایف اے تک تعلیم کے لیے محنتی، شفیق اور نہایت ہی قابل ٹیچرز موجود ہیں۔

سیّدہ آمنہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول

نرسری سے بی اے تک تعلیم کے لیے نہایت محنتی اور قابل ٹیچرز موجود ہیں۔

ہاسٹل:۔ طالبات کے لیے ہاسٹل کی مکمل سہولت موجود ہے۔

سالانہ عرس مبارک

بزرگانِ ڈھوڈا شریف گجرات پاکستان

ہر سال باقاعدگی کے ساتھ 23,24 نومبر کو بڑے پُر وقار انداز سے منایا جاتا ہے تمام دوست احباب سے شرکت کی اپیل کی جاتی ہے۔ شرکت کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

اجتماعی اعتکاف

1995ء سے صاحبزادہ پیر محمد احمد قاسمی قادری مدظلہ العالی

آستانہ عالیہ قادریہ قاسمیہ ڈھوڈا شریف کی زیرِ نگرانی اعتکاف ہو رہا ہے جس میں ہزاروں لوگ اندرون و بیرون ممالک سے آتے ہیں اور اجتماعی اعتکاف کرتے ہیں جس میں بے شمار لوگوں کو آپ ﷺ کی زیارت ہوتی ہے۔

......اپیل......

حسب توفیق دارالعلوم جامعہ قادریہ قاسمیہ ڈھوڈا شریف (گجرات پاکستان) کے ساتھ تعاون فرمائیں۔

مثلاً زکوٰۃ، خیرات، قربانی کی کھالیں وغیرہ کی رقم دارالعلوم کے اکاؤنٹ میں جمع کروائیں۔

اکاؤنٹ نمبر: 223600001507

رابطہ نمبر:۔ موبائل:۔ 0300-6229094 لینڈ لائین 053-3653011,211

(dhodasharif_pakistan@yahoo.com)

dhodasharifgujratpakistan@yahoo.com

Designed by: 0321-4761150

ادارہ قاسم المصنفین